N.W.F.P. Textbook Bureau Library
FREE FROM GOVT OF N.W.F.P.
NOT FOR SALE

درسی کتاب اُردو

پہلی جماعت

(پشتو ذریعہ)

این۔ڈبلیو۔ایف۔پی ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

GOVERNOR

پیغام

اقوام عالم پر نظر ڈالنے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ ترقی کی دوڑ میں وہی قومیں اور ممالک سب سے آگے ہیں جن کے عوام تعلیم یافتہ ہیں۔ بہ الفاظ دیگر تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں ہے۔ اسلام نے تو چودہ سو برس قبل حصول تعلیم کو مرد اور عورت دونوں کے لیے فرض قرار دیا اور مسلمانوں نے جب تک اسلام کے اس حکم پر عمل کیا تو دنیا پر غالب رہے لیکن جب اس سے روگردانی کی تو محکوم اور مغلوب ہوئے۔

درحقیقت اسلام نے حصول علم کو فرض قرار دیا ہے جبکہ اس کے برعکس وطن عزیز میں 60% سے زیادہ آبادی آج بھی ناخواندہ ہے۔ یقیناً خواندگی کی اس تشویشناک حد تک کم شرح کے ساتھ قومی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

ہمیں اس امر کا بخوبی احساس ہے کہ حصول تعلیم کی راہ میں حائل دیگر مسائل اور مشکلات کے ساتھ ساتھ غربت بھی ایک بنیادی مسئلہ ہے چنانچہ والدین کو اس بوجھ سے نجات دلانے کے لیے صوبہ سرحد اور فاٹا کے سرکاری سکولوں میں کچی تا پنجم کے جملہ طلبہ اور جماعت ششم تا دہم کی طالبات کو مفت نصابی کتب مہیا کرنے کا حکم جاری کیا گیا جس پر کروڑوں روپے خرچ ہو رہے ہیں۔

میں والدین اور اساتذہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ ہم بھی تعلیم یافتہ اقوام کی صف میں کھڑے ہونے کے قابل ہوسکیں۔ یوں نہ صرف ہم اپنے دینی فریضہ سے سبکدوش ہوسکیں گے بلکہ دنیاوی فوائد سے بھی فیضیاب ہوں گے۔ امید ہے کہ والدین اور اساتذہ میری اپیل پر خلوص دل سے عمل کریں گے۔ شکریہ

افتخار حسین

لیفٹیننٹ جنرل (ر) سید افتخار حسین شاہ

Curriculum Development & Text Book Production Wing
LIBRARY
056

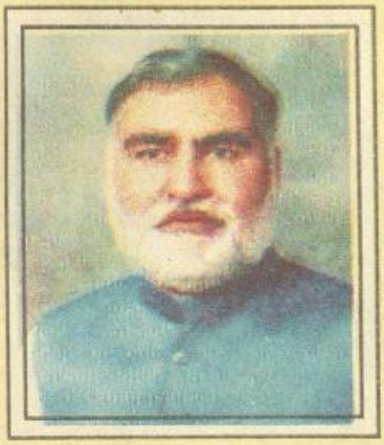

پیغام

CHIEF MINISTER

ایم ایم اے کی حکومت نے اقتدار میں آنے سے قبل عوام سے جو وعدے کیے تھے ان میں سے ایک وعدہ صوبے سے غربت کو دور کرنا، غریب لوگوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں مہیا کرنا اور خواندگی کی شرح میں نمایاں اضافہ کرنا بھی ہے۔

الحمدللہ ایم ایم اے کی حکومت اب تک اپنے کئی وعدے پورے کر چکی ہے اگرچہ ہمارے وسائل بہت کم اور مسائل زیادہ ہیں اس کے باوجود حکومت نے دوسرے شعبوں کی طرح تعلیم کے شعبے کو بھی پوری پوری اہمیت دی اور لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں روپے کی کتب گزشتہ برس بھی صوبہ بھر کے پرائمری سکولوں کے بچوں کو مفت مہیا کی گئیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ایم ایم اے کی حکومت کی یہ خواہش ہے کہ غربت یا وسائل نہ ہونے کی وجہ سے کوئی بچہ یا بچی تعلیم حاصل کرنے سے محروم نہ رہے۔ اسی طرح سکولوں میں اساتذہ کی کمی پورا کرنے پر بھی بھرپور توجہ دی گئی اور ہزاروں آسامیاں پیدا کی گئی ہیں۔

حکومت اپنا فرض پورا کر رہی ہے اب والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بھی اپنا فرض پورا کرتے ہوئے اپنے بچوں کو سکول بھجوائیں تاکہ ہمارا صوبہ تعلیم کے میدان میں آگے بڑھ سکے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے نیک مقاصد میں کامیابی عطا کرے۔ آمین

اکرم خان درانی

(اکرم خان درانی)

وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد

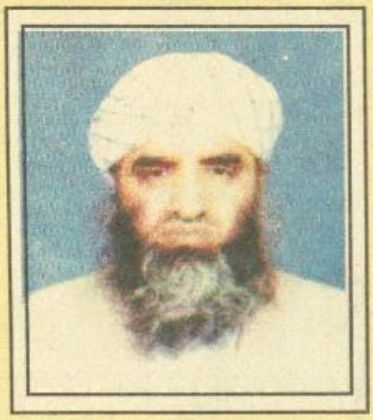

پیغام

اسلام نے حصول علم کو مرد اور عورت پر فرض قرار دیا ہے۔ حضور نبی کریم حضرت محمد صلّی اللہ علیہِ و آلہِ وسلّم پر اللہ تعالیٰ نے جو پہلی وحی نازل فرمائی۔ اس میں بھی یہی حکم صادر فرمایا کہ ''پڑھ اپنے رب کے نام سے''

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے علم کی اہمیت بخوبی واضح ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کو مال و دولت جمع کرنے یا جائیدادیں بنانے کا حکم نہیں دیا بلکہ حصول علم کا حکم دیا ہے۔

آج پاکستان کی آبادی کا بہت بڑا حصہ غربت کی وجہ سے حصول علم سے محروم ہے۔ ایسی صورت میں حکومت وقت کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اس فرض کو پورا کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔

الحمدللہ ! ایم ایم اے کی حکومت اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہے۔ ایم ایم اے کی حکومت نے اس سال جماعت اول سے جماعت پنجم تک صوبہ سرحد کے تمام طلبہ وطالبات کو کروڑوں روپے کی مفت نصابی کتب فراہم کیں ۔

آئندہ سال جماعت اول سے جماعت پنجم کے علاوہ جماعت ششم تا جماعت دہم تک کی تمام بچیوں کو مفت نصابی کتب فراہم کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ حکومت اپنا فرض پورا کر رہی ہے۔ اب عوام کا فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ حکومت کی سکیم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرے۔

(فضل علی حقانی)

وزیر تعلیم حکومت صوبہ سرحد

دَرسی کِتاب اُردُو

پہلی جماعت

(پشتو ذریعہ تعلیمؔ)

پبلشرز

گولڈن پرنٹرز اینڈ پبلشرز پشاور

برائے

این ڈبلیو ایف پی ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

جملہ حقوق بحق این۔ڈبلیو۔ایف۔پی ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور محفوظ ہیں

منظور کردہ وفاقی وزارتِ تعلیم اسلام آباد

مولفین:

- مسز وحیدہ ایاز
- غزالہ بی بی
- مسز نگہت لون

کتاب ہذا

نظامت تعلیم پرائمری صوبہ سرحد
این۔ڈبلیو ایف پی ٹیکسٹ بک بورڈ
پاک جرمن ادارہ برائے تکنیکی تعاون
کے اشتراک سے تیار کی گئی ہے۔

فہرست مضامین

نمبر شمار		صفحہ نمبر	نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	حمد	4	12	گلاب اور تتلی	25
2	ہمارا اللہ	7	13	تتلی	29
3	کوّا اور لومڑی	10	14	دو بکریاں	30
4	بُلبل کا بچہ	11	15	کام اور کھیل	33
5	ہمارے نبیؐ	14	16	سواریاں	35
6	میرا قلم کہاں ہے	16	17	سڑک پر احتیاط	39
7	بُلبُلے	18	18	چڑیا گھر کی سیر	40
8	ہم اپنے سکول میں کیا کرتے ہیں	20	19	ننھی چڑیا	43
9	ہمارا سکول	21	20	دُعا	46
10	ہم اپنے سکول کا خیال رکھتے ہیں	23	21	اردو حروفِ تہجی	48
11	ہم اپنے ماحول کا خیال رکھتے ہیں	24			

سَب کو بنایا میرے خُدا نے

1. میل ملائیں۔

چ

پھ

ک

س

2. حَرف لِکھ کر لفظ مکمل کریں۔

سیب = _____ ے _____ ب _____

کیلا = _____ ے _____ ل _____ ا _____

چڑیا = _____ ڑ _____ ے _____ ا _____

3. تصویر کا نام لِکھیں۔

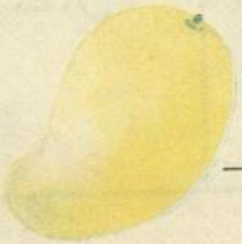

_____

_____

سَب کو بنایا میرے خُدا نے

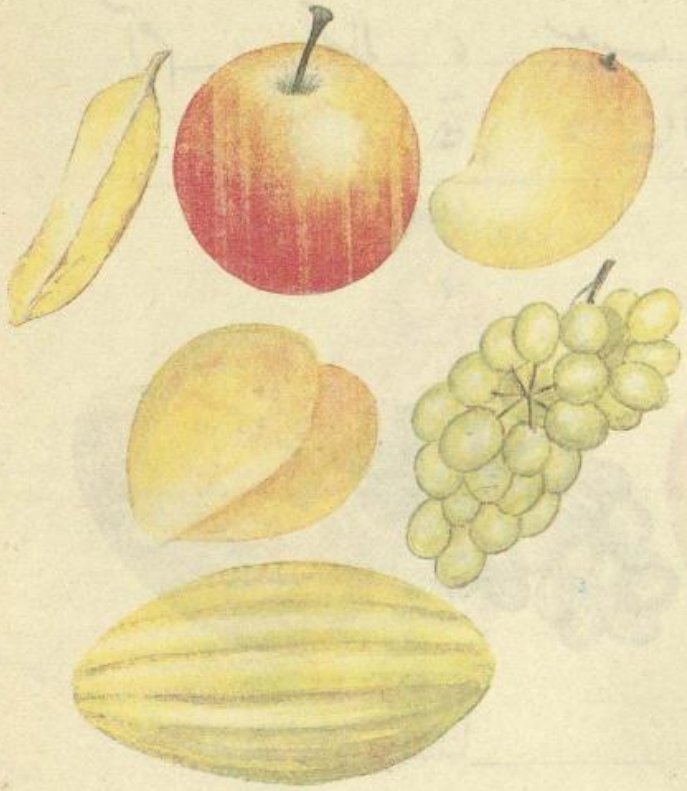

سَب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر ایک جانے ، ہر ایک مانے
آم اور آڑُو سیب اور سَردے
انگور ، کیلے ، پھَل مِیٹھے مِیٹھے

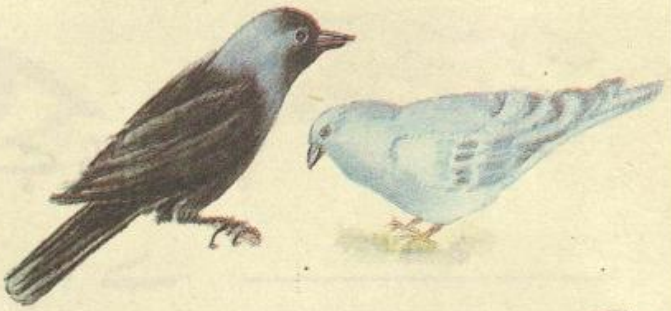

کوّے ، گبُوتر رَنگ دار طوطے
چِیل اور چِڑیاں سارے پَرَندے
سب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر ایک جانے ، ہر ایک مانے

1۔ میل ملائیں۔

آم ، کیلا ، سیب ، اَنگُور ، سَردا

2۔ آپ کو کون سا پھل اچھّا لگتا ہے؟

اُس پھل کی تصویر بنائیں۔

ہمارا اللہ

1 خالی جگہ میں درست نام لکھیں۔

سَر ، کان ، آنکھ ، ناک ، ہاتھ ، پاؤں

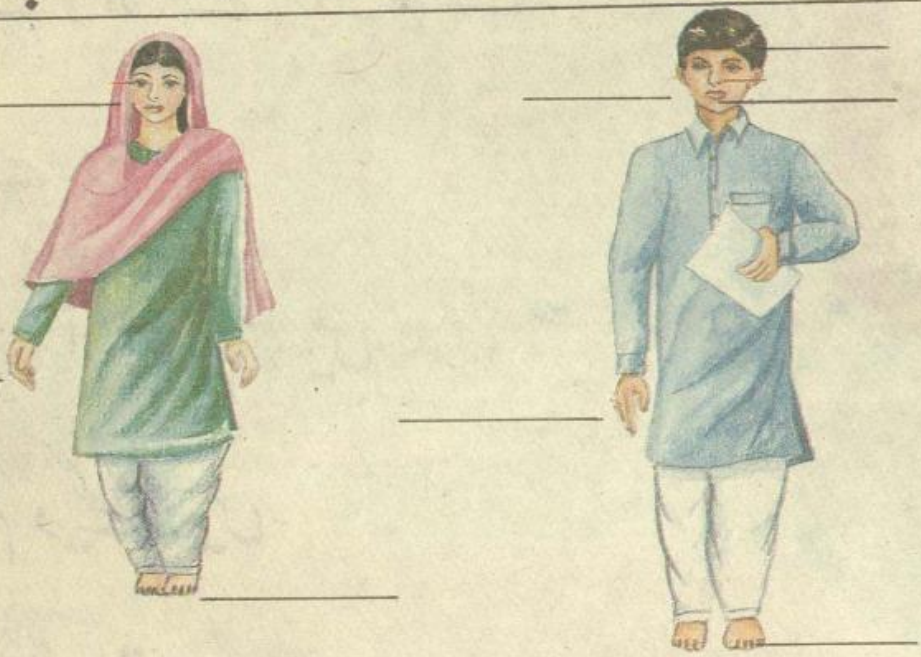

2۔ خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھیں۔

_____ سے ہم چلتے ہیں۔

_____ سے ہم کام کرتے ہیں۔

_____ سے ہم دیکھتے ہیں۔

_____ سے ہم سُنتے ہیں۔

ہمارا اللہ

ہم سب کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔

اللہ ایک ہے۔

اللہ نے ہمیں آنکھیں دی ہیں۔

اِن سے ہم دیکھتے ہیں۔

اُس نے ہمیں ہاتھ دیے۔

اِن سے ہم کام کرتے ہیں۔

اُس نے ہمیں کان دیے۔

اِن سے ہم سُنتے ہیں۔

ہم سب اللہ کی عِبادَت کرتے ہیں۔

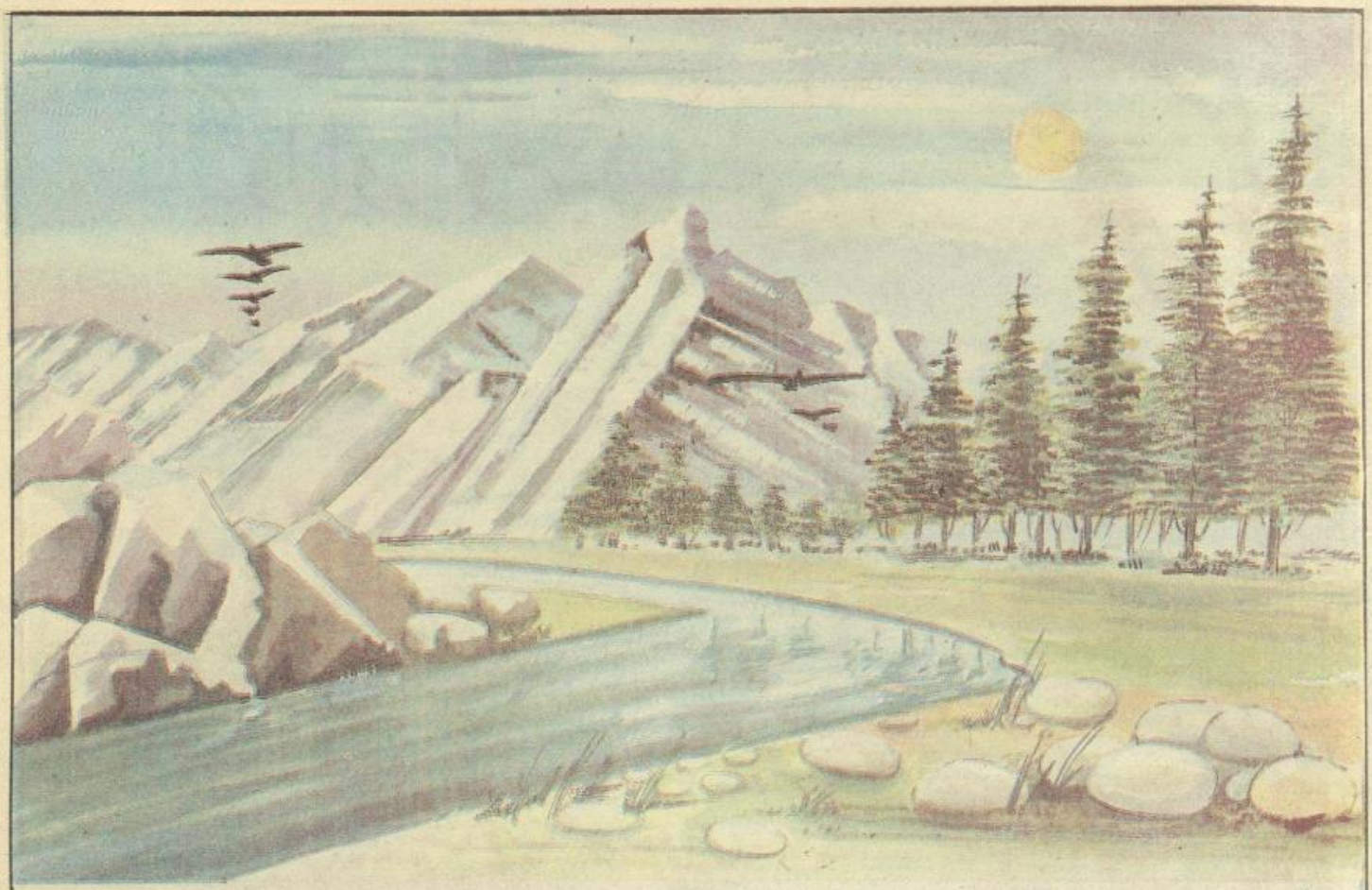

اللہ نے زمین اور آسمان بنایا۔

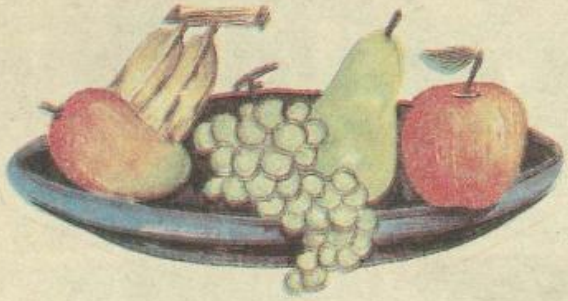

سُورج ، چاند اور تارے بنائے۔

اللہ نے پہاڑ بنائے۔

دَریا اور سَمَندر پیدا کِیے۔

دَرَخت اُگائے۔

پھَل اور سَبزیاں پیدا کِیں۔

ہم یہ پھَل اور سَبزیاں کھاتے ہیں۔

ہم سَب اللہ کا شُکر ادا کرتے ہیں۔

کوّا اور لومڑی

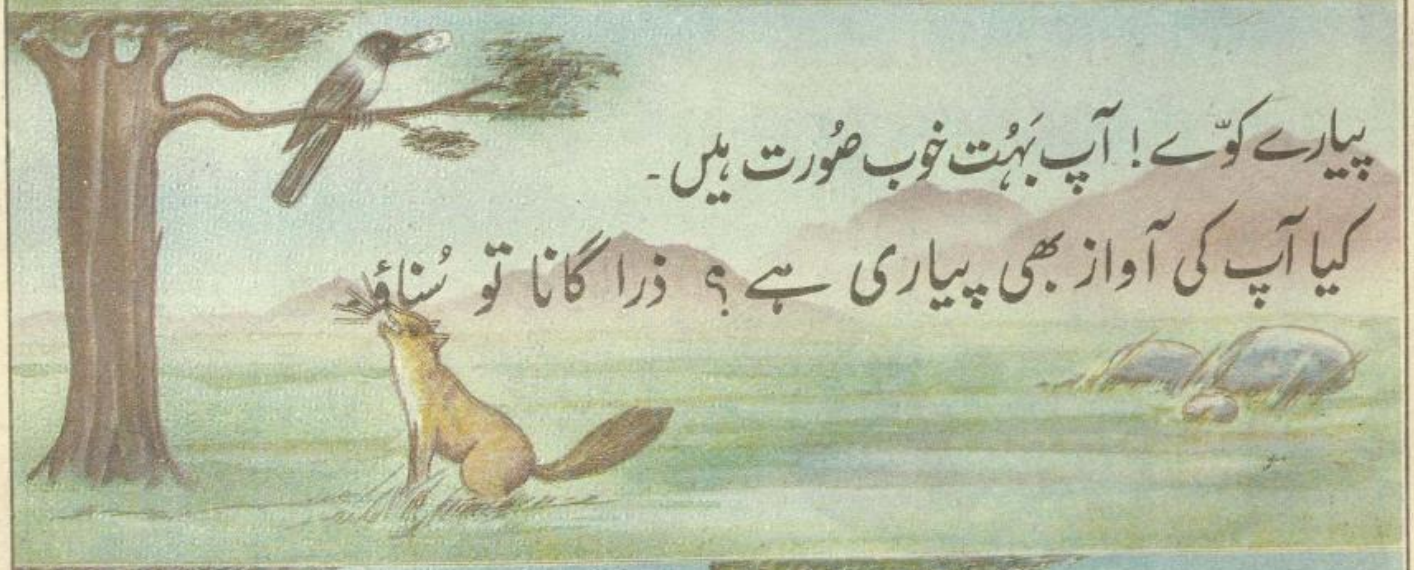

پیارے کوّے! آپ بہُت خوب صُورت ہیں۔
کیا آپ کی آواز بھی پیاری ہے؟ ذرا گانا تو سُنائیے

کائیں کائیں کائیں کائیں

بے وقوف کوّے! کائیں کائیں کرتے رہو۔
پنیر تو میں نے حاصل کر لیا۔

بُلبُل کا بچّہ

1۔ میل ملائیں۔

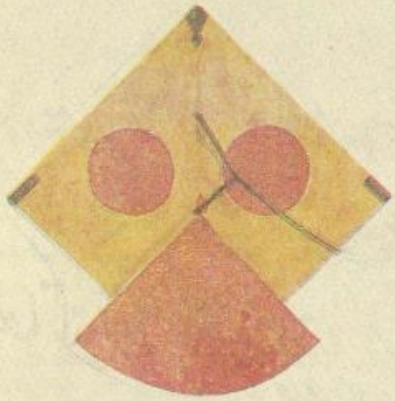

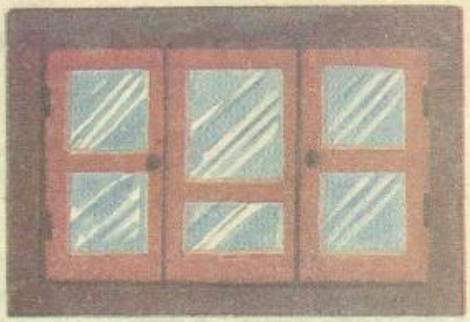

ب

کھ

و

پ

2۔ حروف ملا کر لفظ پڑھیں۔

کھ چ ڑ ی	=	کَھچ - ڑی	=	کِھچڑی
بُ ل بُ ل	=	بُل - بُل	=	بُلبُل
پ ی ت ا	=	پی - تا	=	پِیتا
و ا پ س	=	وا - پس	=	واپس
س رھ ا ن ہ	=	سَ - رھا - نہ	=	سرھانہ

بُلبُل کا بچّہ

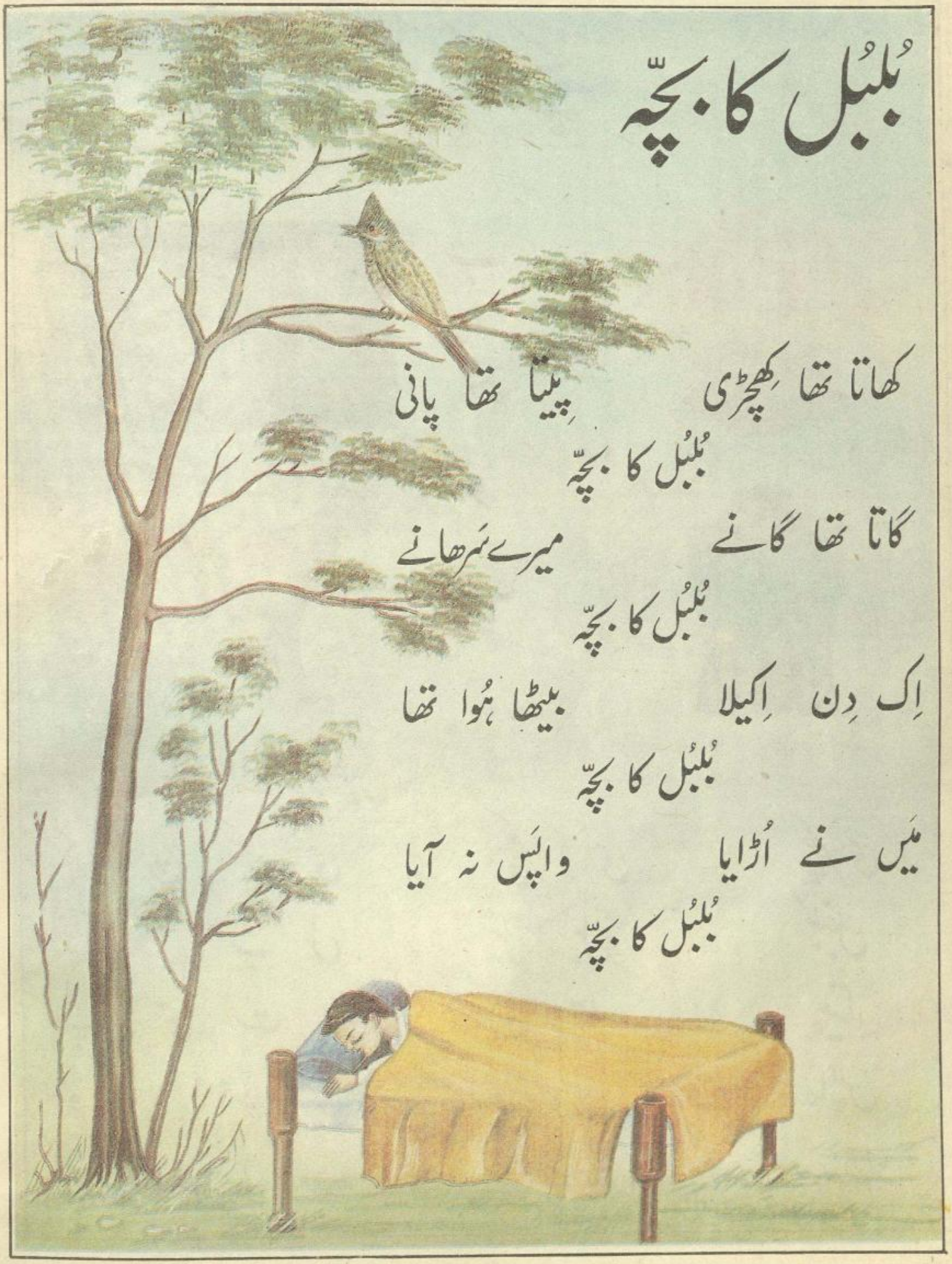

کھاتا تھا کھچڑی پیتا تھا پانی
بُلبُل کا بچّہ

گاتا تھا گانے میرے سرہانے
بُلبُل کا بچّہ

اِک دِن اِکیلا بیٹھا ہُوا تھا
بُلبُل کا بچّہ

مَیں نے اُڑایا واپَس نہ آیا
بُلبُل کا بچّہ

بُلبُل کا بچّہ

1۔ خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھیں۔

بُلبُل کا بچّہ _____ پیتا تھا۔ (پانی ، شربت)

بُلبُل کا بچّہ _____ کھاتا تھا۔ (دال ، کھچڑی)

بُلبُل کا بچّہ _____ گاتا تھا۔ (ترانے ، گانے)

2۔ میل ملائیں۔

مَیں مَیں

چُوں چُوں

غُٹر غُوں

کُٹ کُٹ

کائیں کائیں

ٹَیں ٹَیں

3۔ بُلبُل کا بچّہ کھچڑی کھاتا تھا۔ بتائیں آپ کیا کھاتے ہیں؟

ہمارے نبیؐ

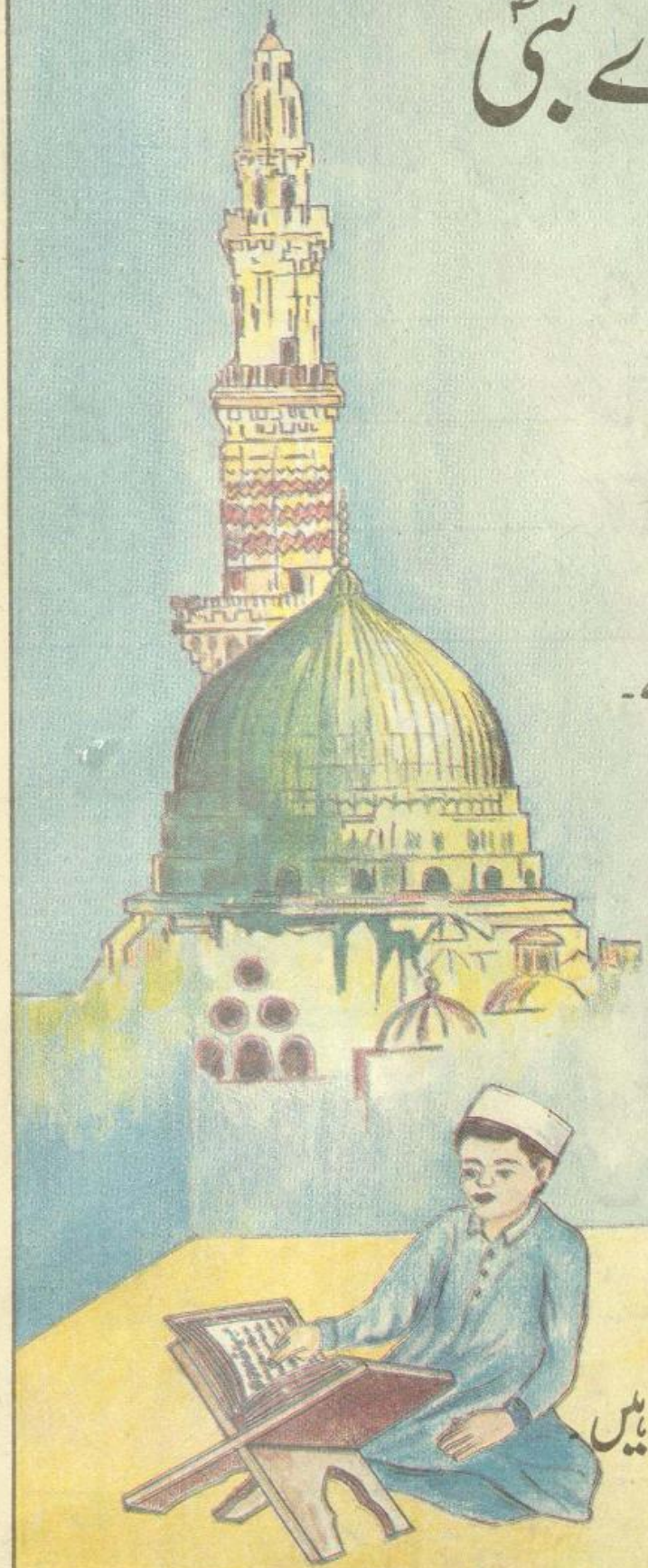

ہمارے نبیؐ کا نام
مُحمّد (صلّی اللہُ علیہِ وآلہِ وسلّم) ہے۔
آپؐ اللہ کے آخری نبیؐ ہیں۔
اللہ نے آپؐ پر قرآن پاک اُتارا۔
قُرآن پاک، اللہ کی آخری کتاب ہے۔
آپؐ نے فرمایا:
اللہ ایک ہے۔
اللہ ہم سَب کا مالک ہے۔
نیک بَنو۔
سَچ بولو۔
بَڑوں کا اَدَب کرو۔
سَب مُسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

ہمارے نبیؐ

1. خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھیں۔

قرآن پاک اللہ کی آخری _____ ہے۔

آپؐ اللہ کے آخری _____ ہیں۔

2. بتائیں۔ ہمارے نبیؐ نے کیا فرمایا؟

3. خالی جگہ پُر کریں۔

نبی - _____ ب ی = _____

قرآن - _____ ر آ ن = _____

آخری - آ _____ ر ی = _____

حضرت - ح _____ ر ت = _____

4. پڑھیں۔

قرآن پاک اللہ کی کتاب ہے۔

میرا قلم کہاں ہے؟

میرا قلم کہاں ہے؟

قلم تو نہیں مل رہا۔

چارپائی کے نیچے بھی نہیں ہے۔

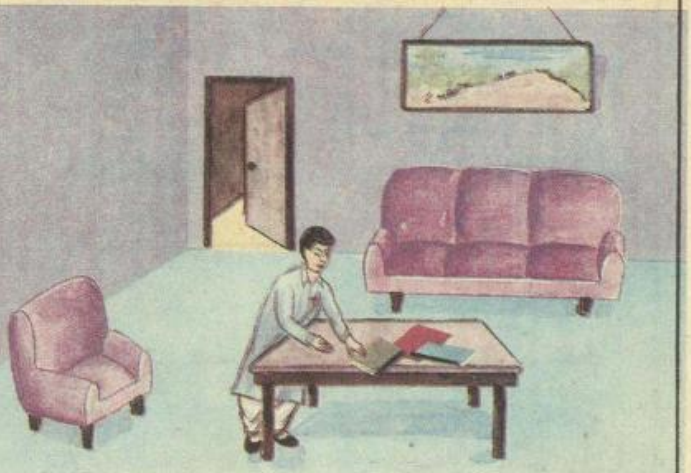

میز پر بھی نہیں ہے۔

غُسل خانے میں بھی نہیں ہے۔

امّی میرا قلم نہیں مل رہا۔

بیٹا! جیب کی طرف تو دیکھو۔

میرا قلم کہاں ہے؟

1. میل ملا کر بتائیں۔
کون سی چیز کہاں ہوتی ہے؟

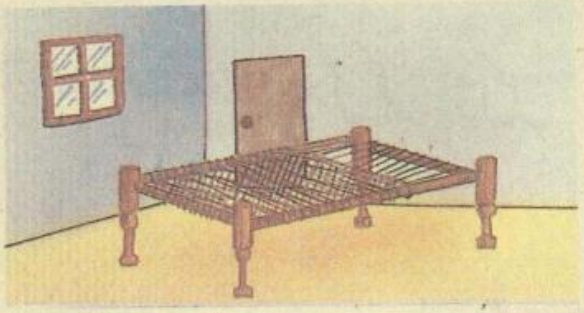

صابن

ماچس

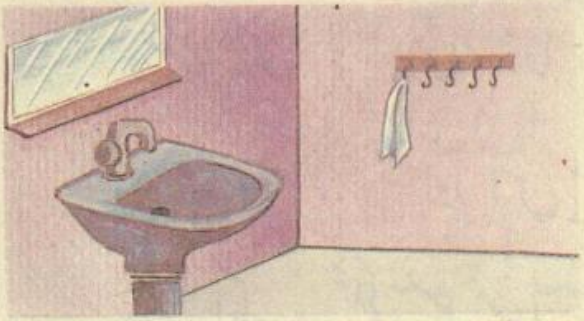

چمچ

تکیہ

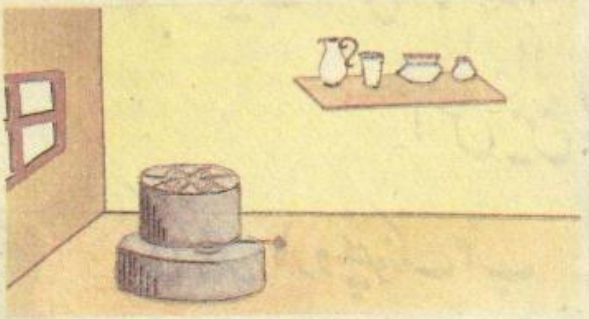

صوفہ

میز

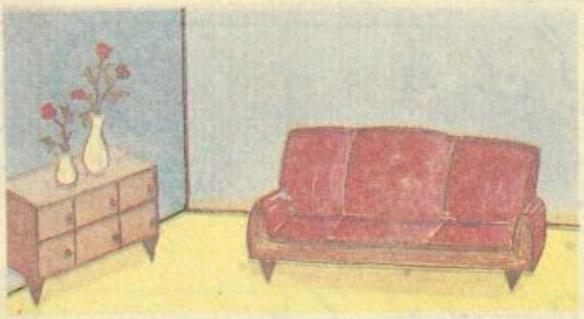

چادر

لوٹا

2. بتائیں آپ اپنی کتابیں کہاں رکھتے ہیں؟

بُلبُلے

آؤ بنائیں بُلبُلے
مِل کر اُڑائیں بُلبُلے

پیالی میں لو پانی ذرا
اور اس میں صابُن دو مِلا
پھر ایک نَلکی کا سِرا
اس میں ڈبو کر لو اُٹھا
نَلکی میں مارو پھُونک اَب
وُہ بن گیا اِک بُلبُلا
یُوں ہی بنائیں بُلبُلے
مِل کر اُڑائیں بُلبُلے

بُلبُلے

جُملوں کی ترتیب درست کر کے بتائیں کہ بُلبُلے کیسے بنتے ہیں؟

- نَلکی اُٹھا کر پھُونک ماریں۔
- پانی میں صابُن مِلائیں۔
- ایک نَلکی پانی میں ڈبوئیں۔
- ایک پیالی میں پانی لیں۔

1. _____
2. _____
3. _____
4. _____
5. وُہ ایک بُلبُلا بن گیا۔ _____

ہم اپنے سکُول میں کیا کرتے ہیں؟

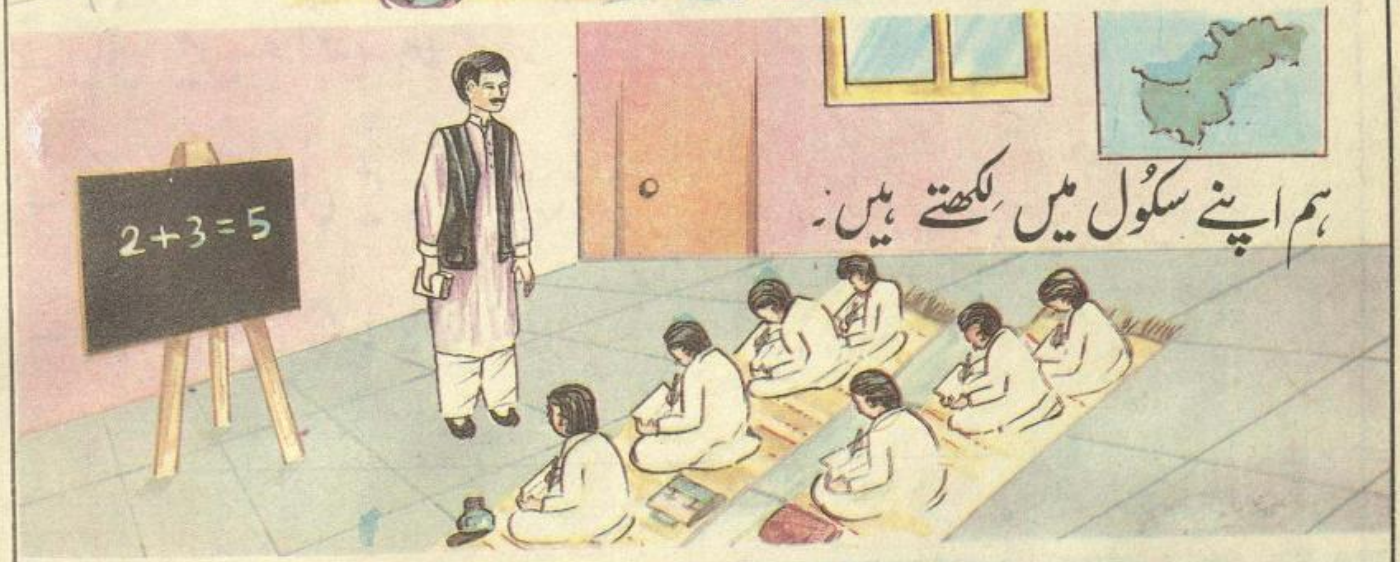

ہمارا سکُول

1. لفظ کھول کر حروف لِکھیں۔

پڑھتے = پڑھ تے = پ ڑھ ت ے

کمرہ = ک م ر ہ = ____ ____ ____ ____

نقشہ = نق ش ہ = ____ ____ ____ ____

تختہ = تخ ت ہ = ____ ____ ____ ____

2. لفظ پڑھیں اور مناسب تصویر سے ملائیں۔

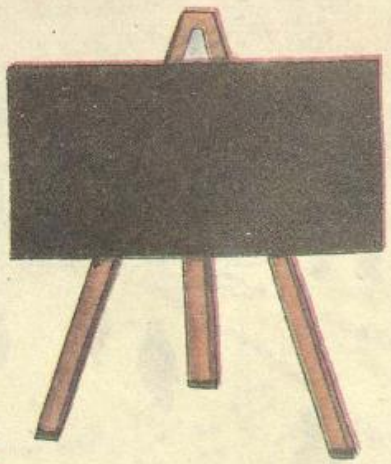

کُوڑا دان

نقشہ

ٹاٹ

تختہ سیاہ

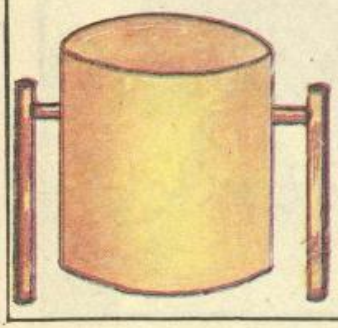

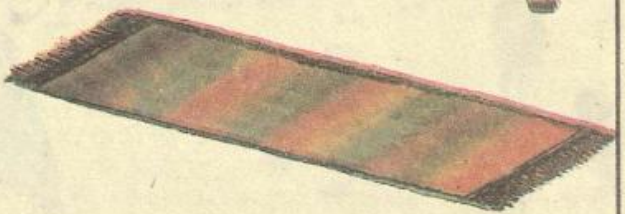

ہمارا سکُول

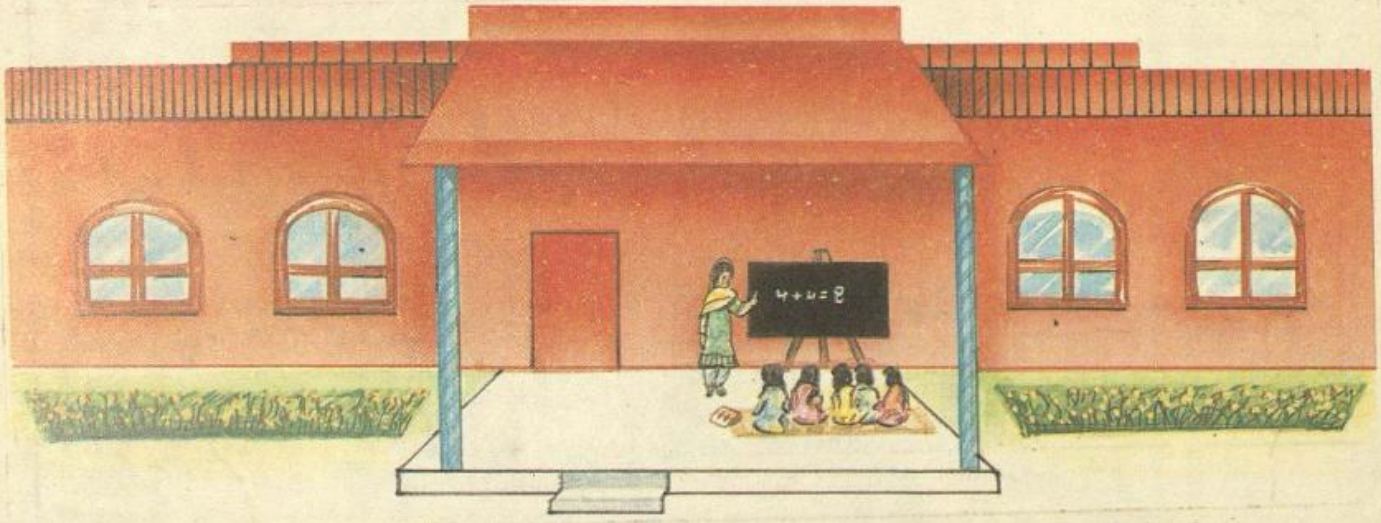

یہ ہمارا سکُول ہے۔ ہم اس سکُول میں پڑھتے ہیں۔ ہمارے اُستاد ہمیں بہت پیار سے پڑھاتے ہیں۔ ہمارے سکُول میں دو کمرے ہیں۔ کمرے صاف اور ہوادار ہیں۔ کمروں میں نقشے لگے ہُوئے ہیں۔ تختہ سیاہ اور ٹاٹ بھی ہیں۔

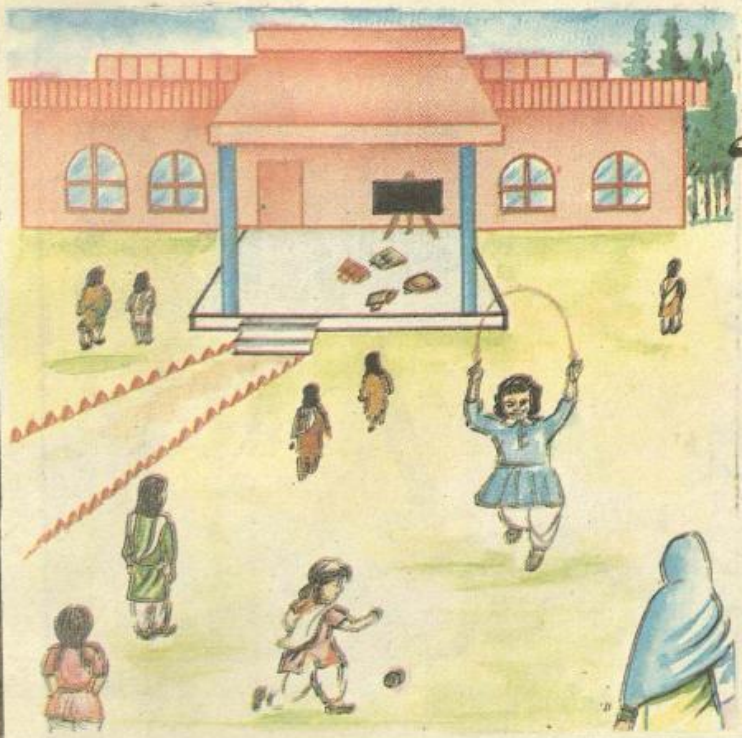

سکُول میں ایک کھیل کا مَیدان ہے
یہاں ہم مِل جُل کر کھیلتے ہیں۔
سکُول میں چھوٹا سا باغ بھی ہے۔
ہم اس باغ کا خیال رکھتے ہیں۔
ہم اپنا سکُول صاف رکھتے ہیں۔

ہم سب اپنے سکول کا خیال رکھتے ہیں

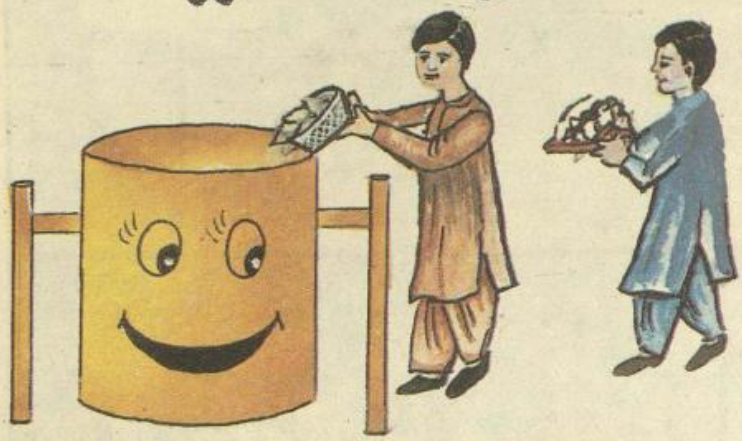

1. ہم فالتو کاغذ، کوڑے دان میں ڈالتے ہیں۔

2. ہم دیوار پر نہیں لکھتے۔

3. ہم باغ کا خیال رکھتے ہیں۔
4. ہم پھول نہیں توڑتے۔

5. ہم تختہ سیاہ صاف رکھتے ہیں۔

ہم اپنے ماحول کا خیال رکھتے ہیں

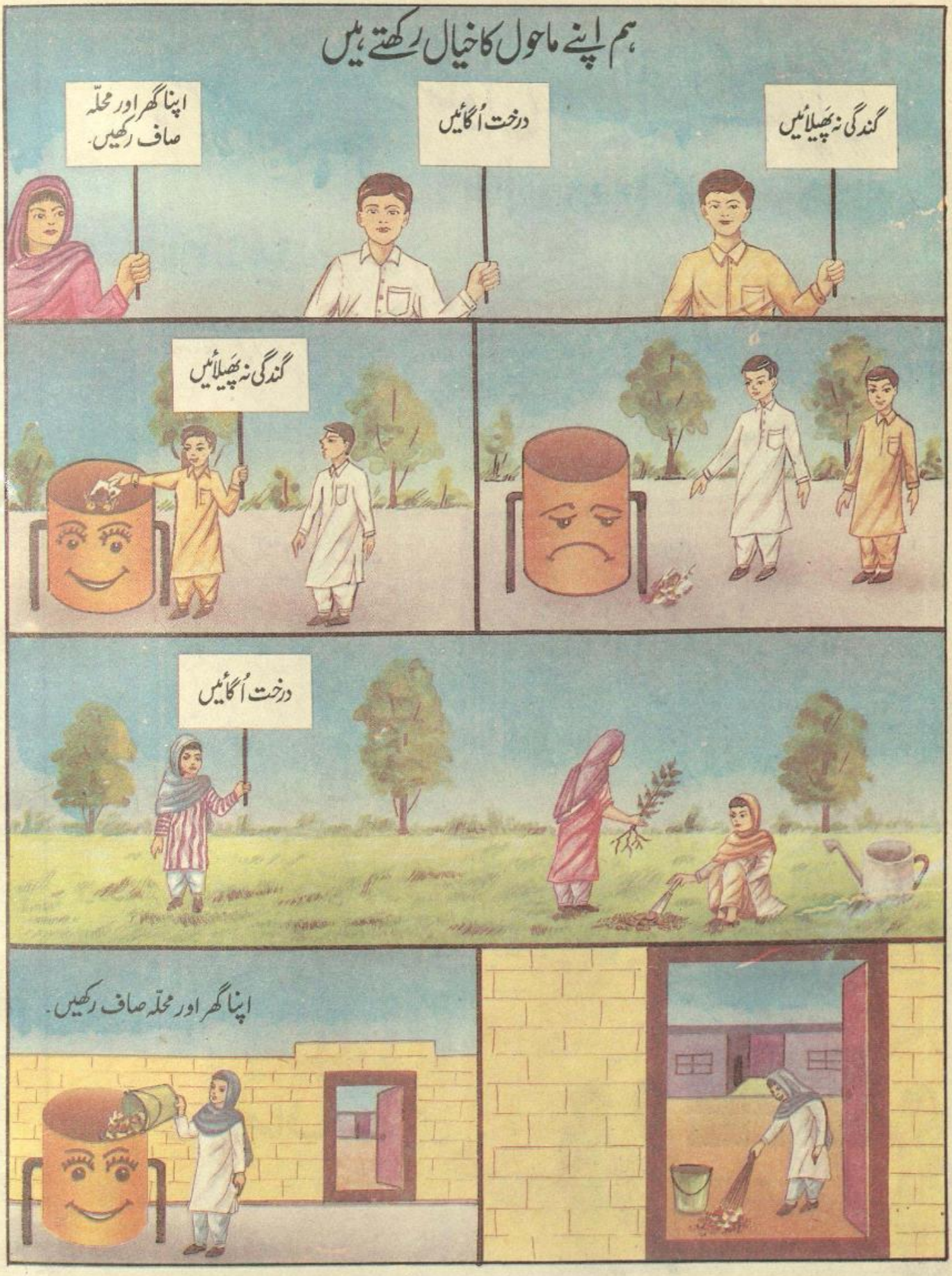

گلاب اور تتلی

آج گلاب بہت اُداس ہے۔ تتلی نے گلاب سے پُوچھا تُم کیوں اُداس ہو۔ گلاب بولا۔ مالی نے دو دن سے مجھے پانی نہیں دیا۔ اگر مجھے پانی نہ مِلا تو مَیں مَر جاؤں گا۔

یہ سُن کر تتلی بہت خفا ہُوئی۔ وُہ اُڑ کر مالی کے پاس گئی۔ مالی کے کان میں کچھ کہا۔

مالی پانی لے کر گلاب کے پاس آیا۔ گلاب کو خُوب پانی دیا۔ گلاب کا رنگ کِھل اُٹھا۔ یہ دیکھ کر تتلی بہت خُوش ہُوئی۔

بتائیں، تتلی نے مالی کے کان میں کیا کہا؟

گلاب اور تتلی

1۔ تصویر کا پہلا حرف لکھیں۔

2۔ میل ملائیں۔

پھل - سبزی - پھول

ہم سب بڑھتے ہیں

پودے جان رکھتے ہیں۔
پودے بڑھتے ہیں۔

ہم بھی بڑھتے ہیں۔

پودے مٹی، پانی، سورج اور ہوا سے بڑھتے ہیں۔

بتائیں ہمیں بڑھنے کے لیے کیا کیا چاہیئے؟
اور کیا کیا بڑھتا ہے؟

پَودوں کے بہت سے فائدے ہیں

پَودوں سے حاصل ہونے والی چیزوں کے گرد دائرہ لگائیں۔

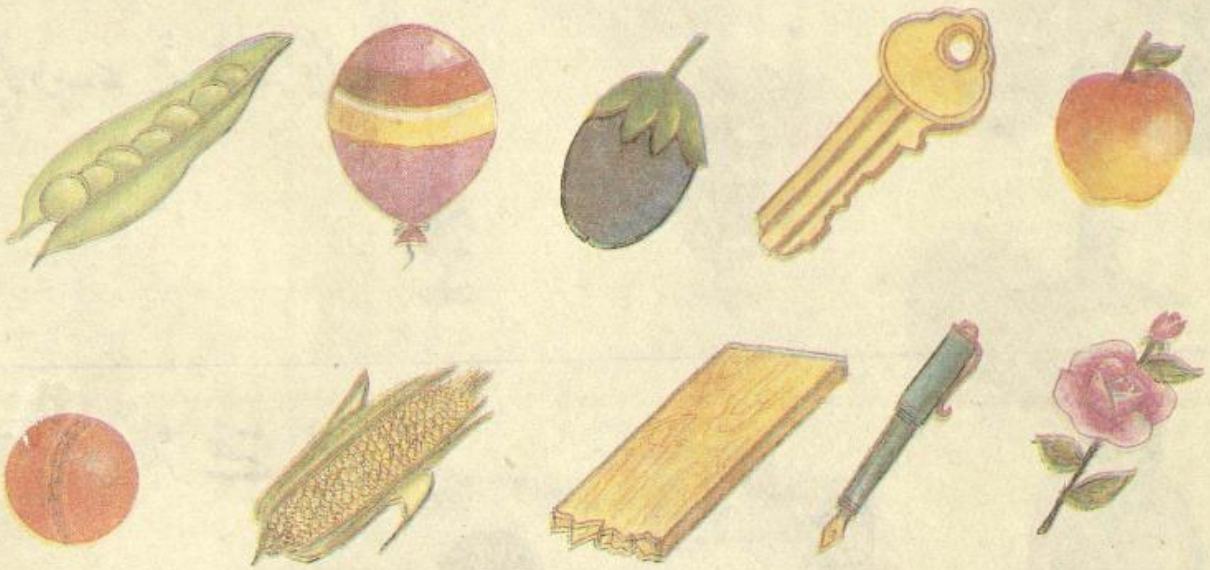

بتائیں پَودوں سے اور کیا کیا حاصل ہوتا ہے؟

تصویر دیکھ کر خالی جگہ میں مناسب نام لِکھیں۔

درخت ، پَودا ، پھُول ، بیل ، گھاس ، کیاری

تِتلی

ننھّی مُنّی نیلی پیلی
پیاری پیاری رَنگ رَنگیلی
نَرم اور نازک پنکھوں والی
گھُوم رہی ہے ڈالی ڈالی
یہ پھُولوں کی شہ زادی ہے
اس سے باغ کی آبادی ہے
نِیلی پِیلی لال اور چِتّلی
ننھّی مُنّی پیاری تِتلی

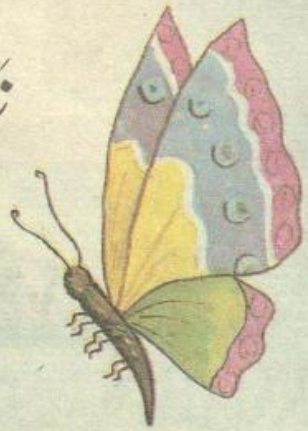

دو بکریاں

یہ پُل کِتنا تنگ ہے۔

یہ بکریاں پُل کیسے پار کریں گی۔ یہ تو پانی میں گِر جائیں گی۔

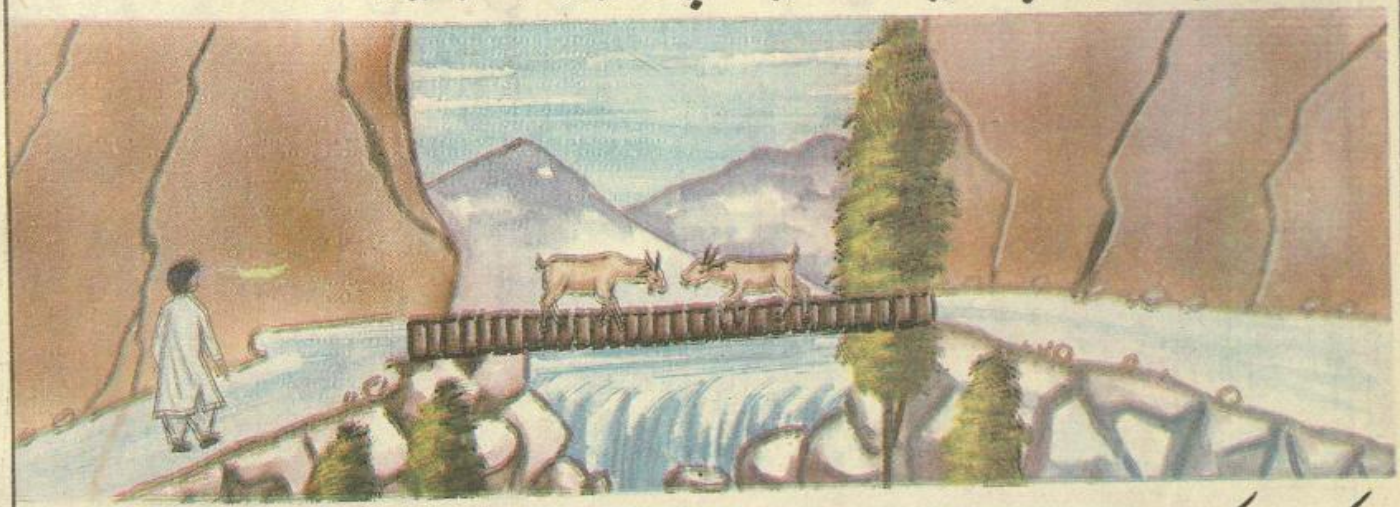

بکریاں کیا سوچ رہی ہیں؟

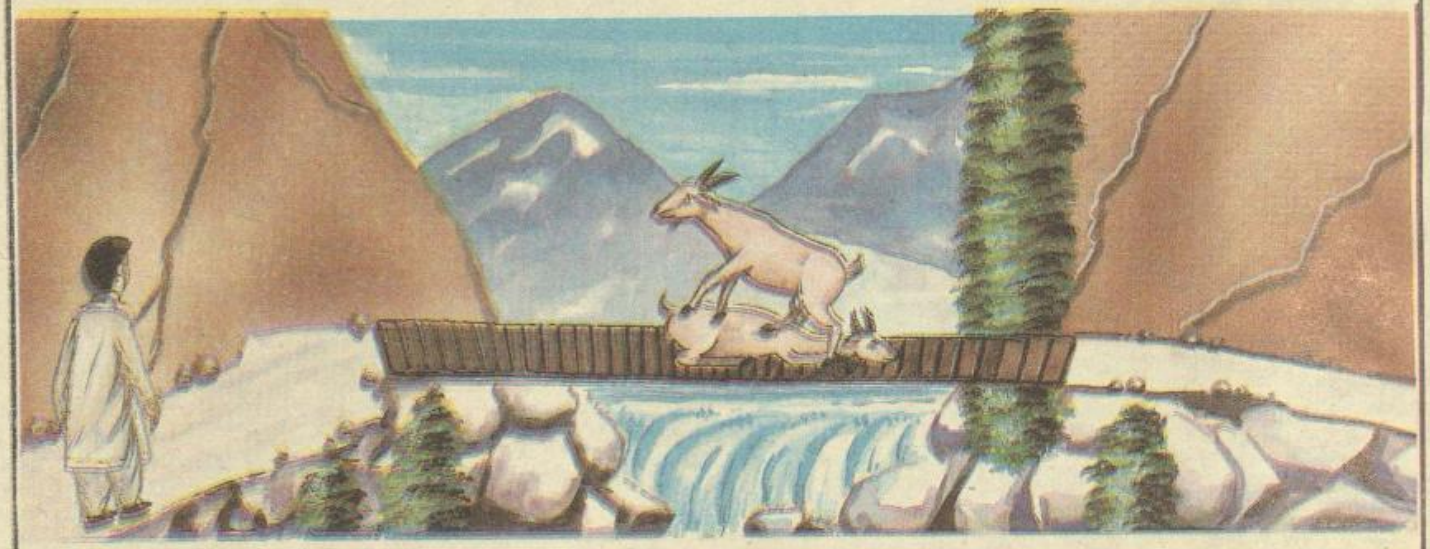

ارے ایک بکری تو بیٹھ گئی اور دُوسری اُس کے اُوپر سے گزر گئی۔

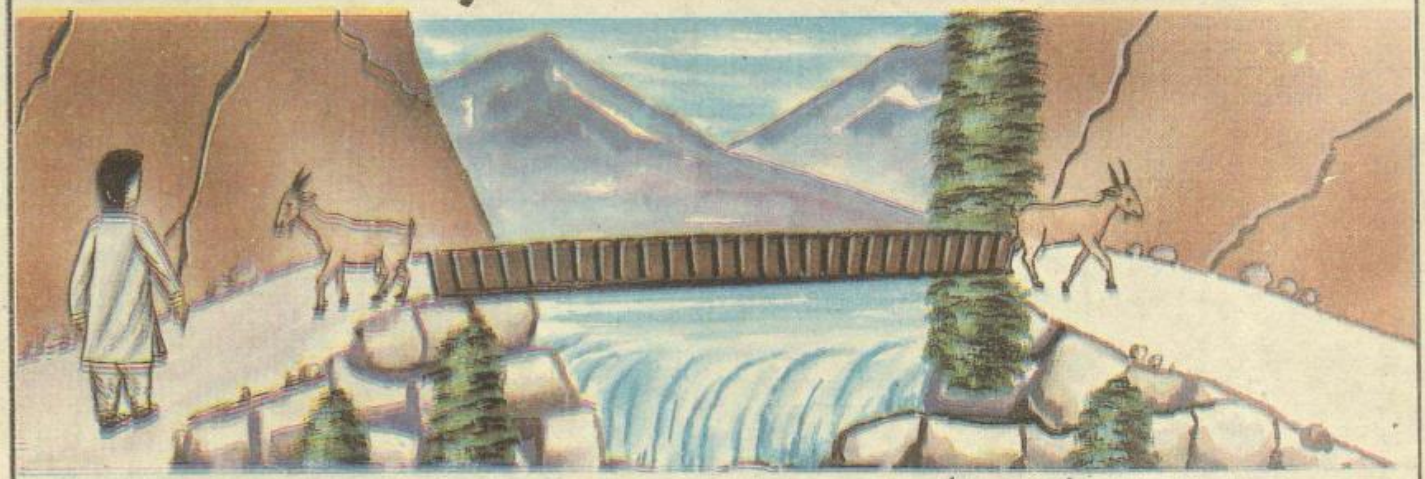

آہا! دونوں نے پُل پار کر لیا۔

بیٹا! بکریوں نے عقل سے کام لیا۔ اگر دونوں لڑ پڑتیں تو پانی میں گر جاتیں۔

دو بکریاں

1. بتائیں اگر بکریاں لڑ پڑتیں تو کیا ہوتا؟
2. بکری سے ہمیں دُودھ حاصل ہوتا ہے۔ ان جانوروں سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟ میل ملائیں۔

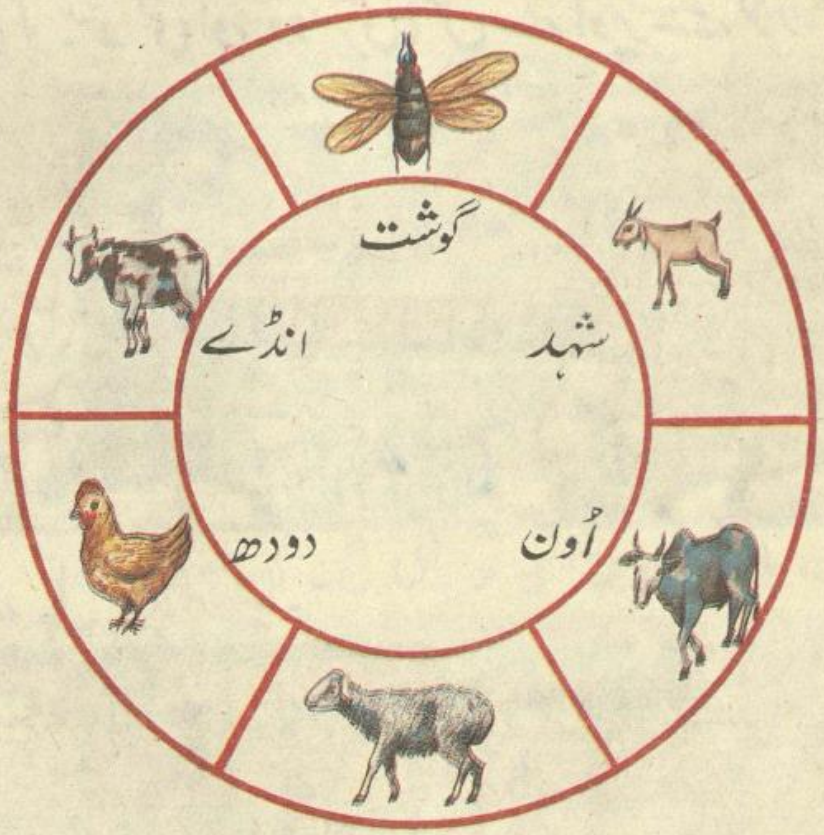

3. آپ کو کون سا جانور پسند ہے؟ اس کی تصویر بنائیں ایک جُملہ لکھیں۔

کام اور کھیل

میرا نام ذاکر ہے۔ مَیں گھر میں بہت سے کام کرتا ہُوں۔
بکریاں چَراتا ہُوں۔ گائے کو چارہ ڈالتا ہُوں۔
ابّا جان کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتا ہُوں۔

میرا نام ساجدہ ہے۔ مَیں ذاکر کی بڑی بہن ہُوں۔ مَیں بھی
گھر کے بہت سے کام کرتی ہُوں۔ کنوّیں سے پانی لاتی ہُوں۔
برتن دھوتی ہُوں۔ گھر کی صفائی کرتی ہُوں۔

بتائیں آپ اپنے گھر میں کیا کام کرتے ہیں؟

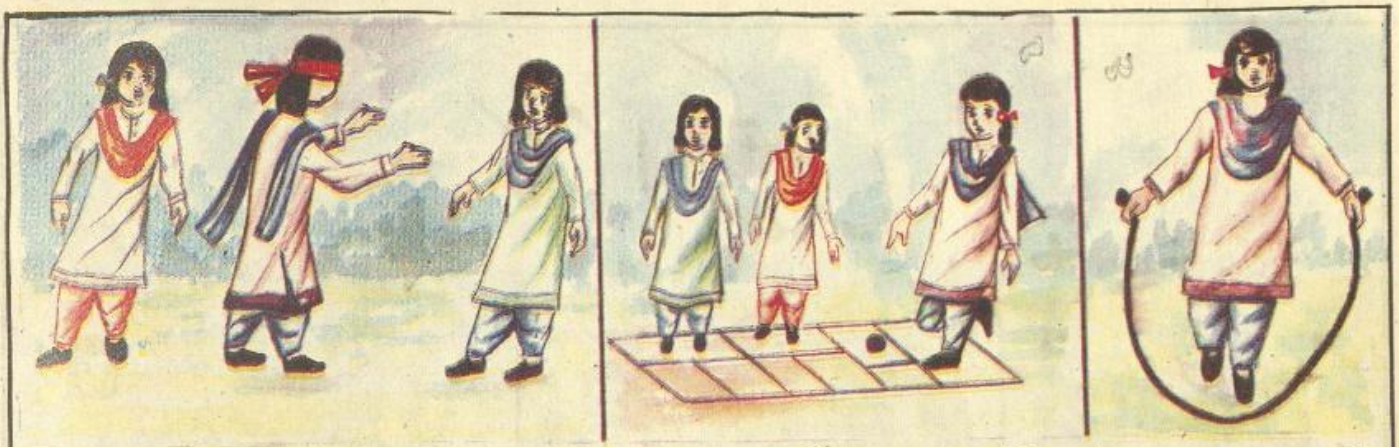

مَیں اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیلتی ہُوں۔
مَیں رسّی پھاندتی ہُوں۔
لنگڑی یا چینجو کھیلتی ہُوں۔
کبھی کبھی آنکھ مچولی بھی کھیلتی ہُوں۔

مَیں فارغ وقت میں فُٹ بال کھیلتا ہُوں۔
اپنے دوستوں کے ساتھ کرکٹ کھیلتا ہُوں۔
کبھی کبھی دوڑ کے مقابلے میں حِصّہ لیتا ہُوں۔

بتائیں! آپ اپنے دوستوں کے ساتھ کیا کھیلتے ہیں؟

سواریاں

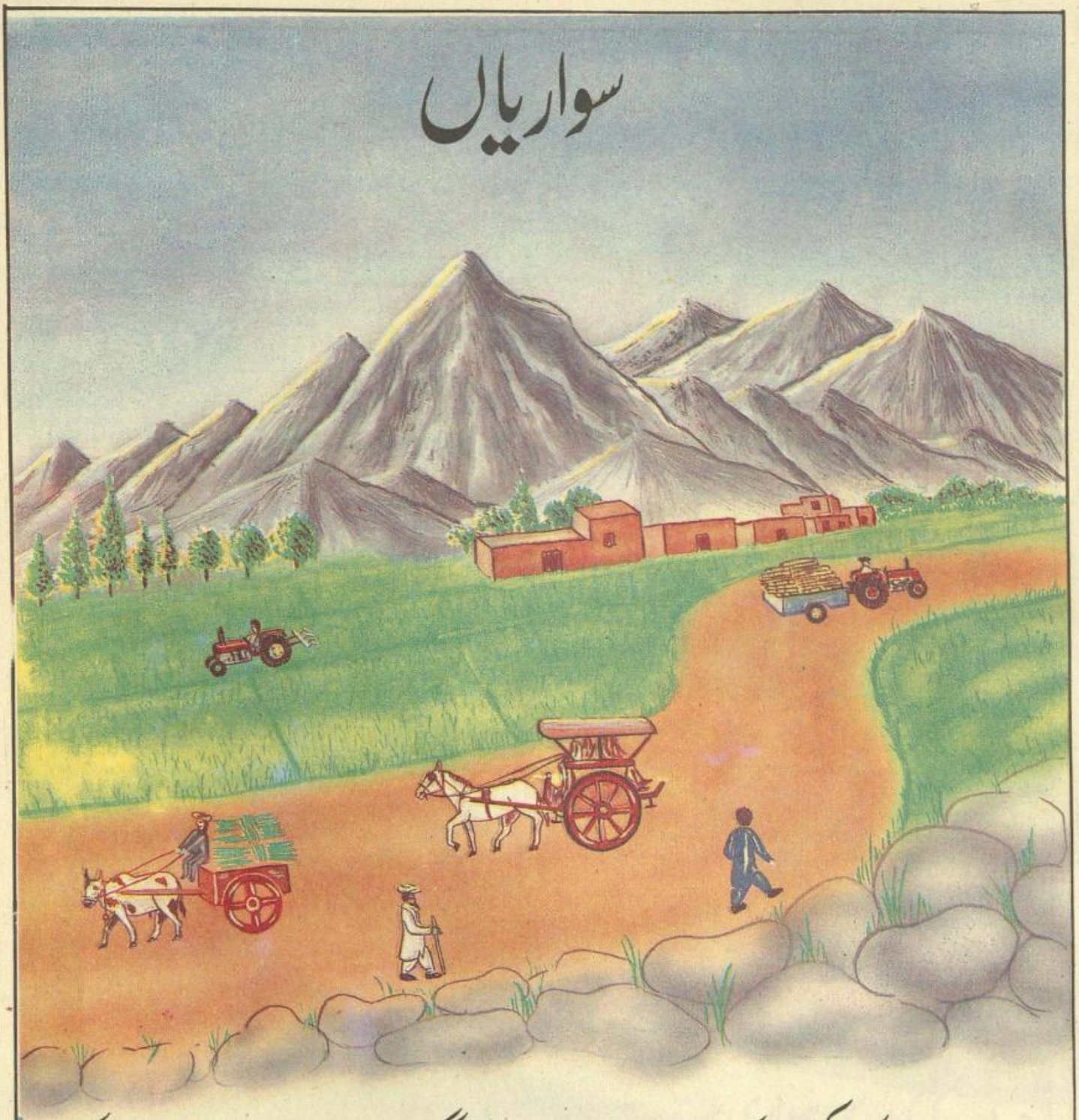

یہ گاؤں کی کچّی سڑک ہے۔ اس پر لوگ جا رہے ہیں۔ سڑک پر بیل گاڑی، ٹرالی اور تانگا بھی جا رہے ہیں۔ ٹرالی میں گنّے ہیں۔ تانگے میں لوگ بیٹھے ہیں۔

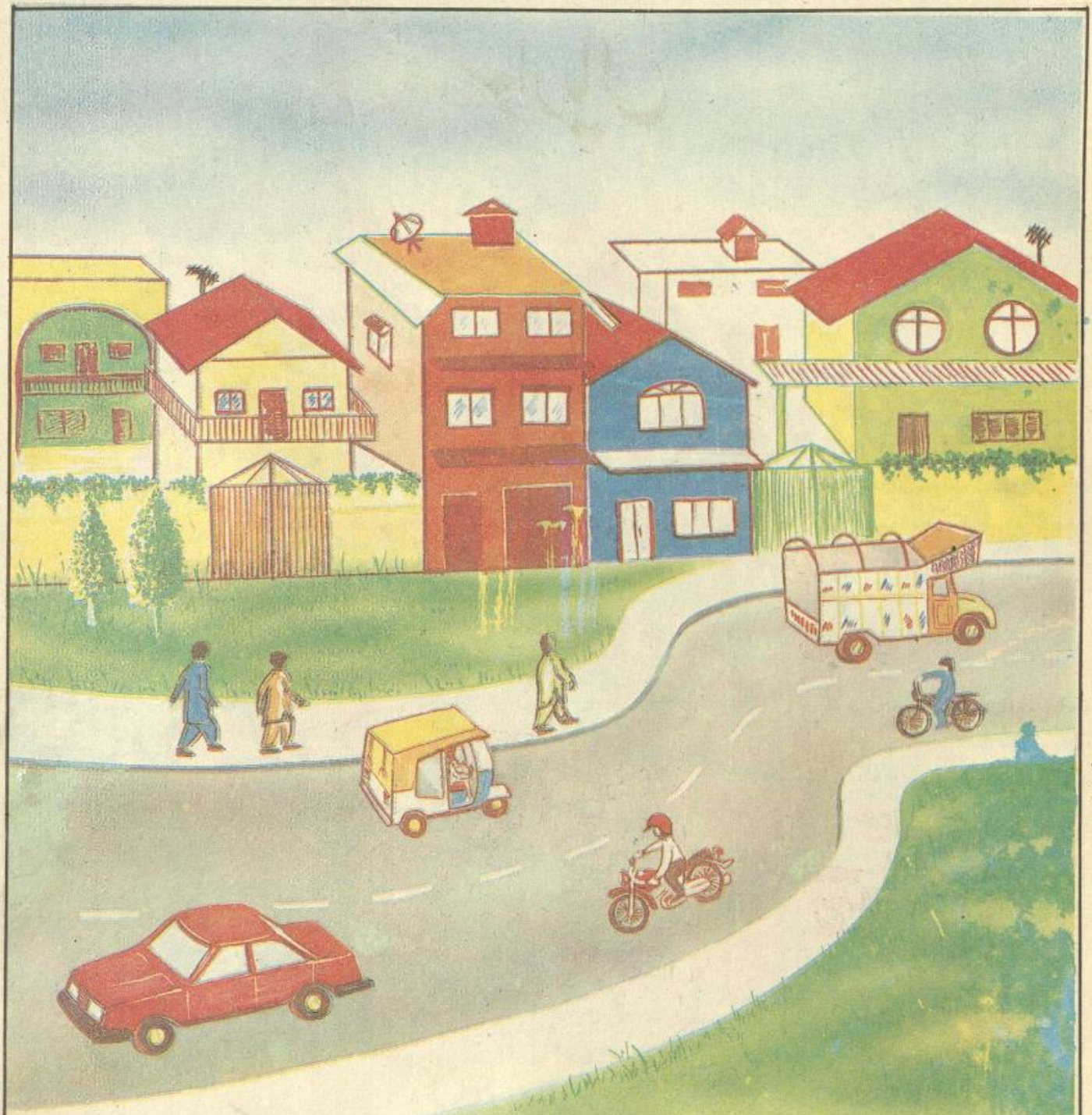

یہ شہر کی پکّی سڑک ہے۔ اِس پر بہت سی گاڑیاں چل رہی ہیں۔ اِن میں بَس، موٹر کار، سائیکل، موٹر سائیکل، ٹرک اور رکشا ہیں۔ سڑک کے کنارے فٹ پاتھ ہے۔ اِس پر لوگ چلتے ہیں۔

سواریاں

1۔ تصویر کو نام سے ملائیں۔

تانگہ

کشتی

موٹر کار

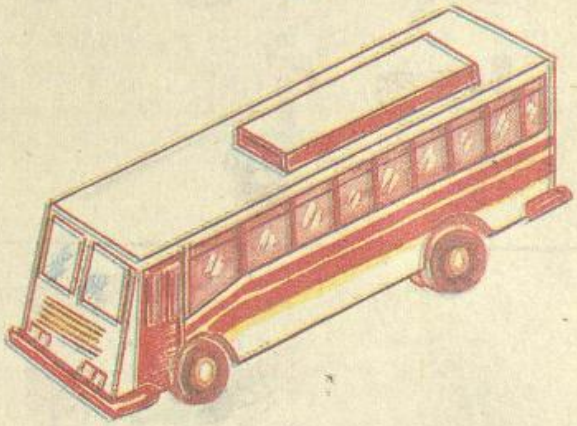

رکشا

بَس

جہاز

2۔ آپ کو کون سی سَواری پسند ہے؟ اس کی تصویر بنائیں اور نام لِکھیں۔

سواریاں

1۔ کون سی سواری تیز چلتی ہے؟

2۔ تیز چلنے والی سواری کے گرد دائرہ لگائیں۔

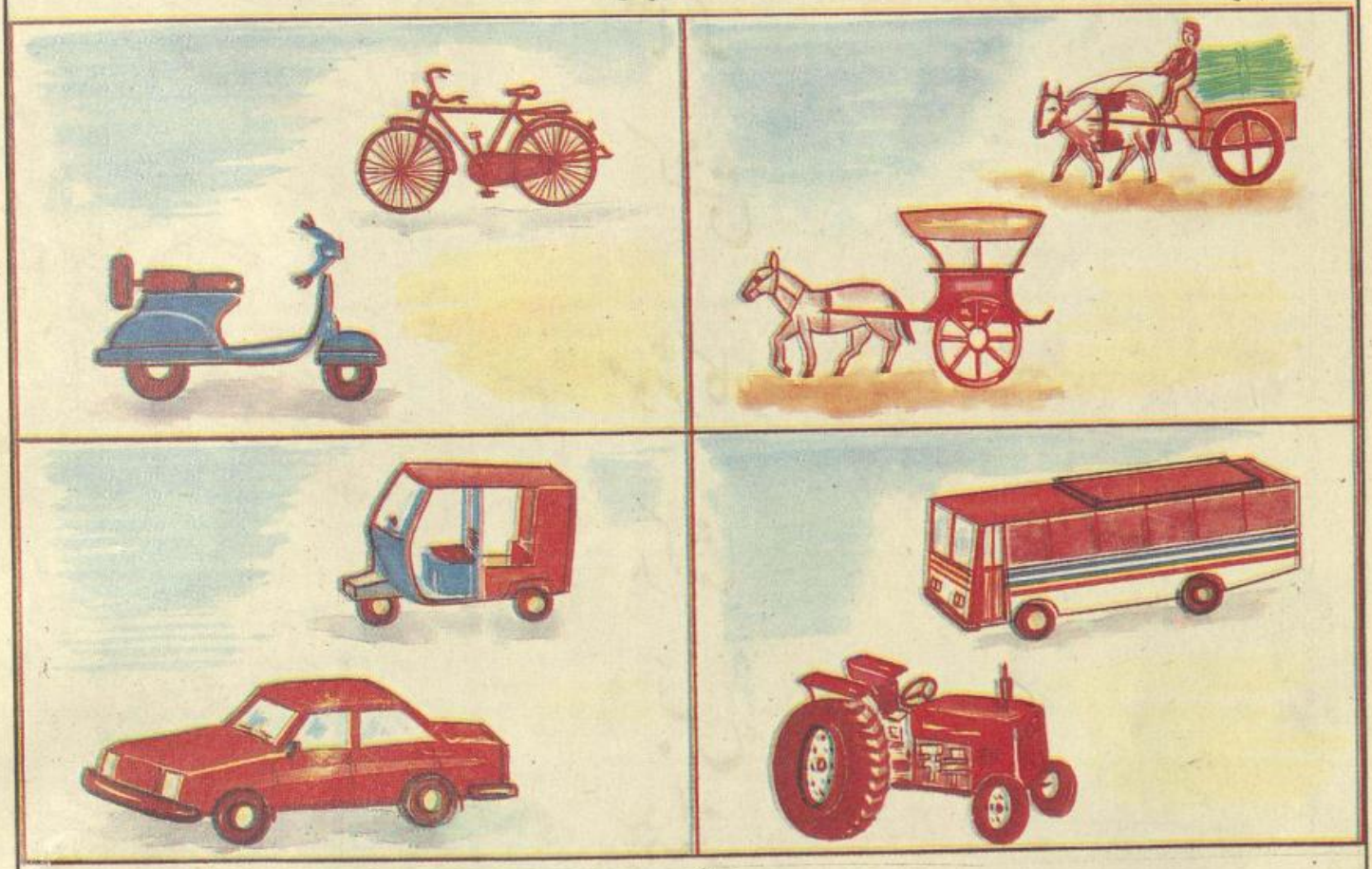

3۔ سب سے آہستہ چلنے والی سواری کے گرد دائرہ لگائیں۔

سڑک پر احتیاط

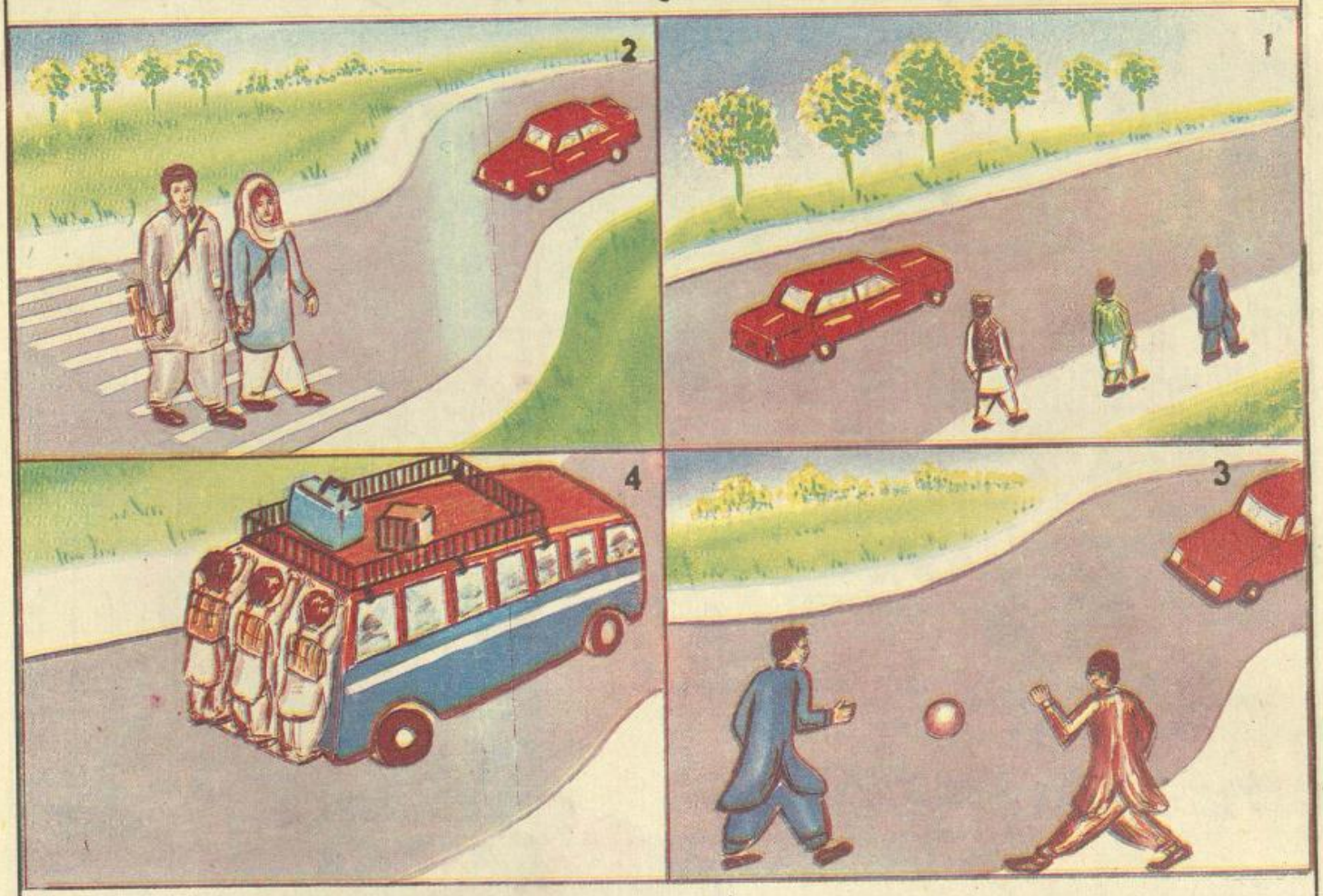

ہر خانے میں مناسب تصویر کا نمبر لکھیں۔

- ☐ سڑک احتیاط سے پار کریں۔
- ☐ سڑک کے کنارے پر چلیں۔
- ☐ بس پر لٹک کر سواری نہ کریں۔
- ☐ سڑک کے کنارے نہ کھیلیں۔

چڑیا گھر کی سیر

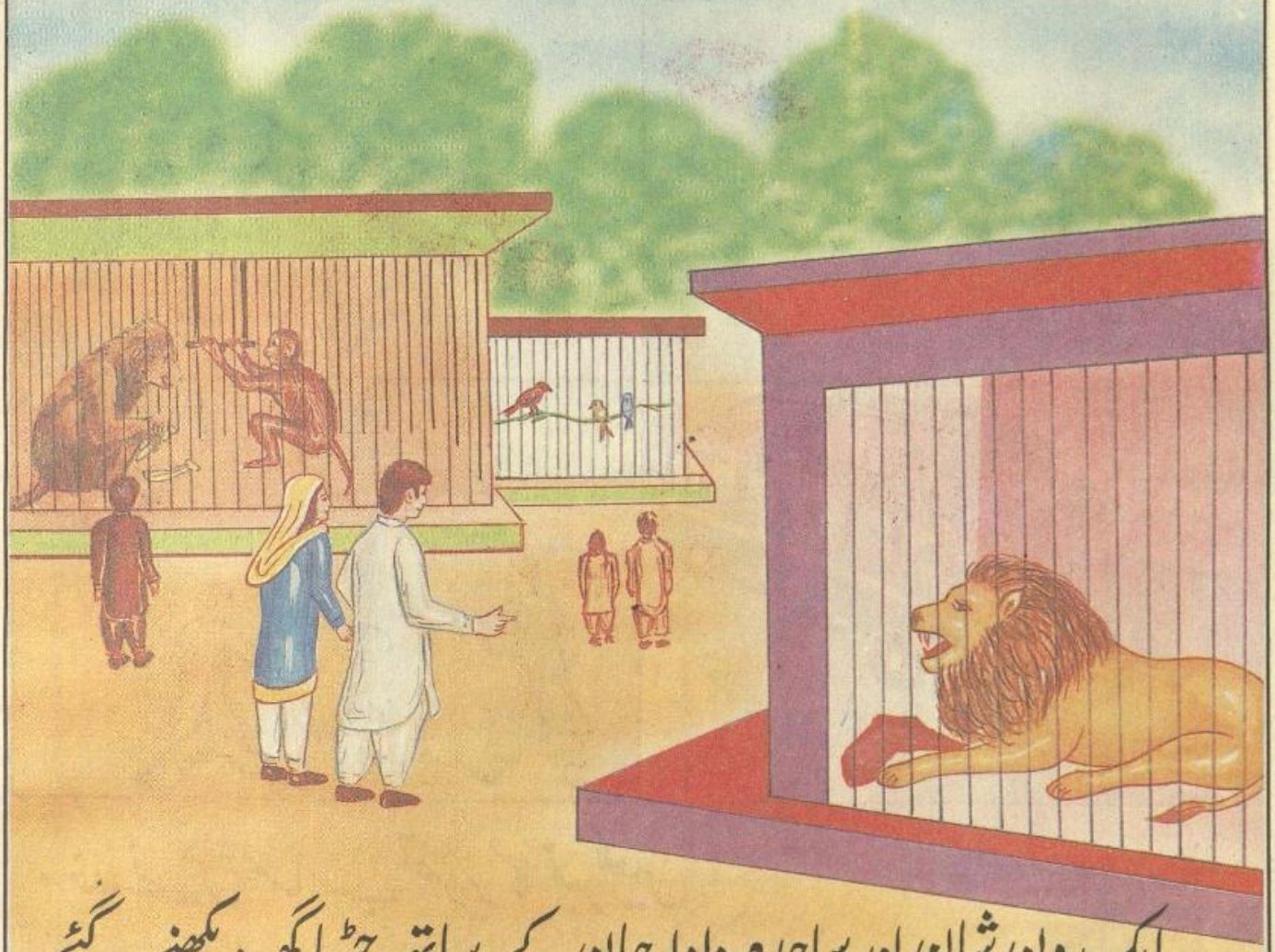

ایک دن شان اور ساجدہ دادا جان کے ساتھ چڑیا گھر دیکھنے گئے۔ چڑیا گھر میں طرح طرح کے جانور تھے۔

ایک پنجرے میں بندر تھے۔ بندر جھولا جھول رہے تھے۔ پھل اور سبزیاں کھا رہے تھے۔ شیر اپنے پنجرے میں گوشت کھا رہا تھا۔ اس کی گردن پر لمبے بال تھے۔

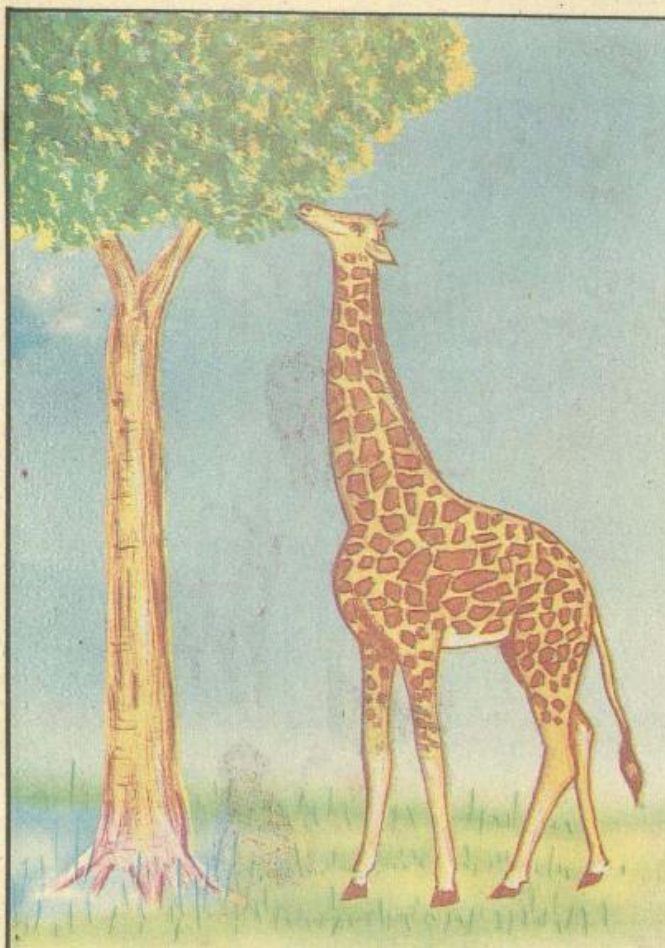

جب انھوں نے زرافہ دیکھا۔
تو وہ بہت حیران ہُوئے۔
اس کی گردن اور ٹانگیں
بہت لمبی تھیں۔ وہ زمین پر
کھڑے کھڑے درخت کے
پتّے کھا رہا تھا۔

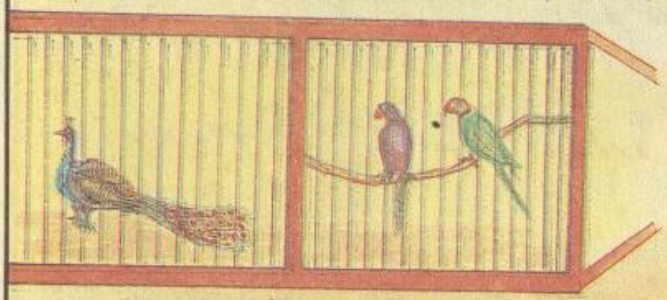

کُچھ بچّے ہاتھی کی سواری کر
رہے تھے۔ ہاتھی کے بڑے بڑے
کان اور موٹی موٹی ٹانگیں تھیں۔
شان اور ساجدہ نے بھی ہاتھی
کی سَواری کی۔

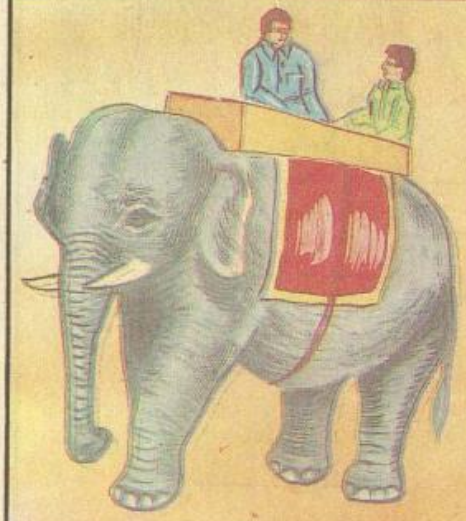

چڑیا گھر میں بہت سے
پرندے تھے۔ رنگ رنگ
کے طوطے اور خُوب صُورت مور بھی تھے۔
شان اور ساجدہ چڑیا گھر دیکھ کر بہت خُوش ہُوئے۔

چڑیا گھر کی سَیر

1۔ کون کیا کھاتا ہے؟ میل ملائیں۔

گھاس

گوشت

پھَل

دانہ

2۔ درست خانے میں مناسب نام لِکھیں۔

شیر، بکری ، گائے ، بندر ، ہاتھی ، زرافہ ، مُرغی ، کُتّا ۔

جنگل میں رہنے والے جانور	گھر میں رہنے والے جانور
ہاتھی	بکری

ننھّی چڑیا

اَسَد اور زاہِد درخت کے نیچے کھیل رہے تھے۔ درخت پر چڑیاں بیٹھی تھیں۔

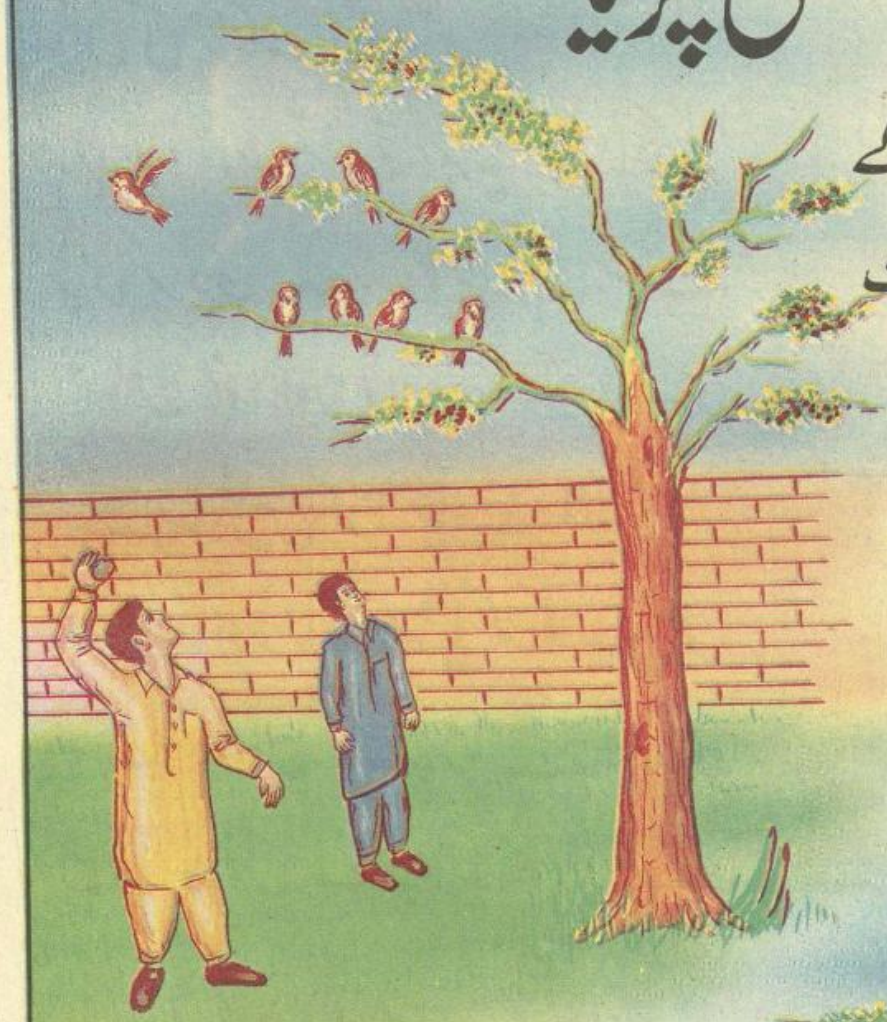

اَسَد نے چِڑیوں کو پَتّھر مارا۔
ایک چِڑیا زمین پر آ گِری۔
باقی اُڑ گئیں۔

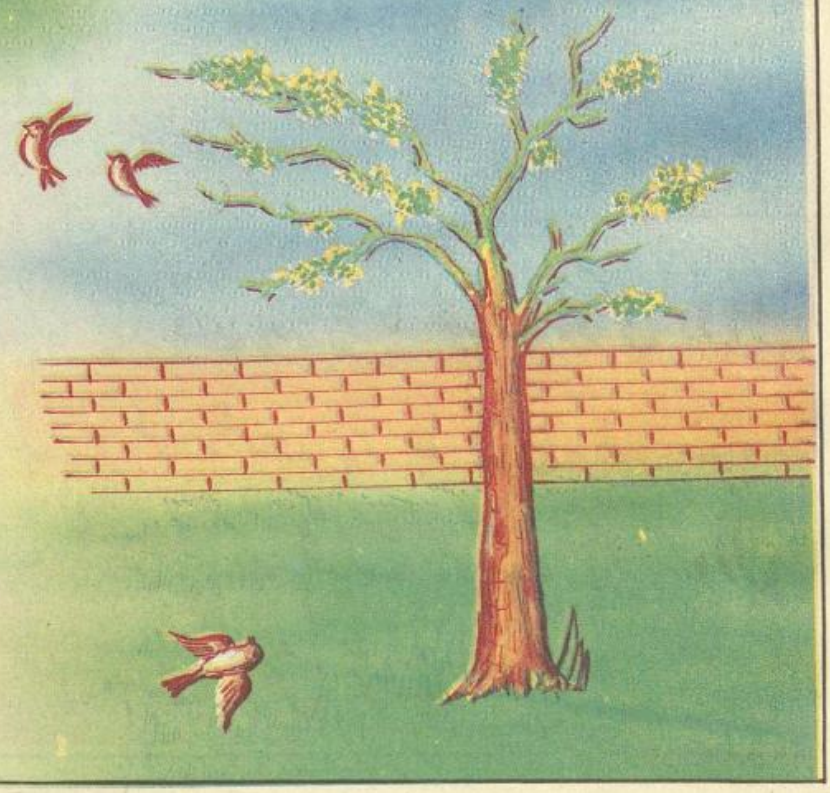

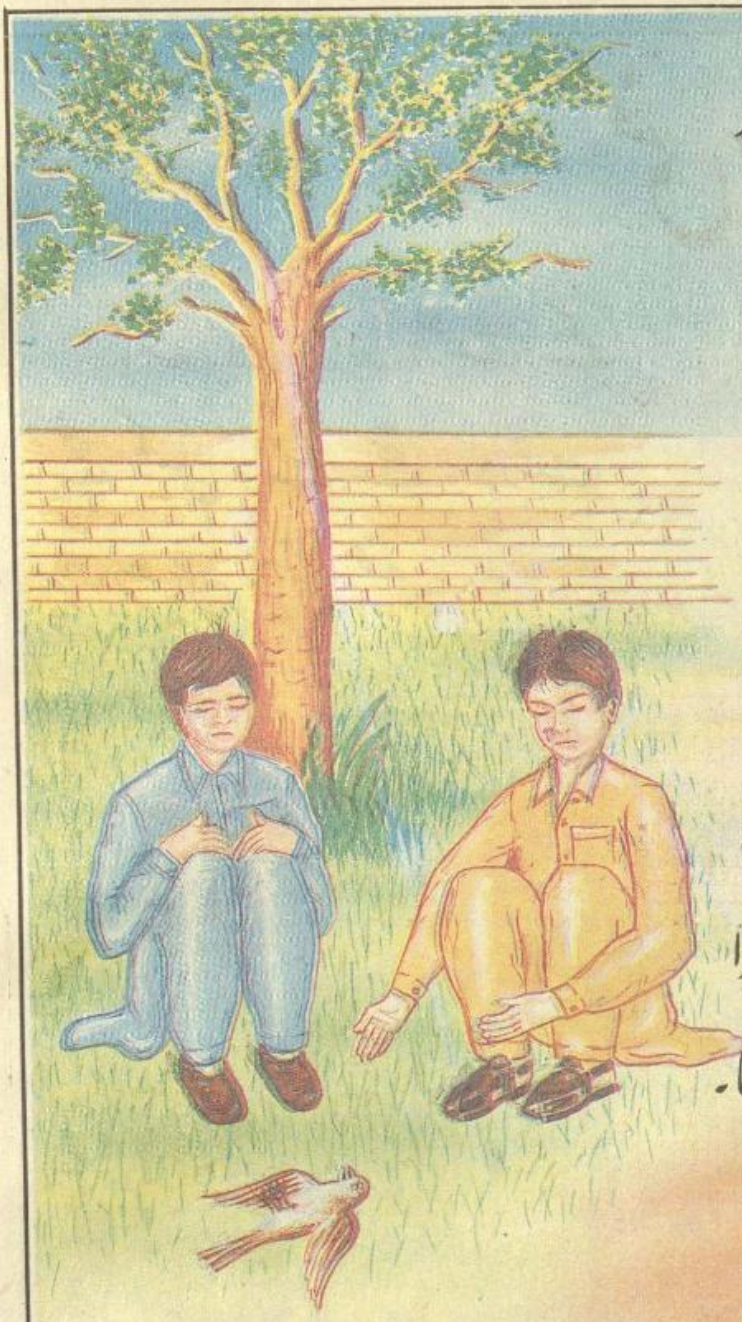

زاہد نے چڑیا کو اُٹھایا۔ دیکھا تو اُس کی ٹانگ زخمی تھی۔

زاہد بولا "اَسد تم نے چڑیا کی ٹانگ زخمی کر دی ہے۔" اَسد کو بہت افسوس ہُوا اور بولا۔

مُجھے ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔

اَسد اور زاہد چڑیا کو کمرے میں لائے۔ اُنھوں نے چڑیا کے زخم پر دوا لگائی۔ دونوں نے چڑیا کا خیال رکھا۔

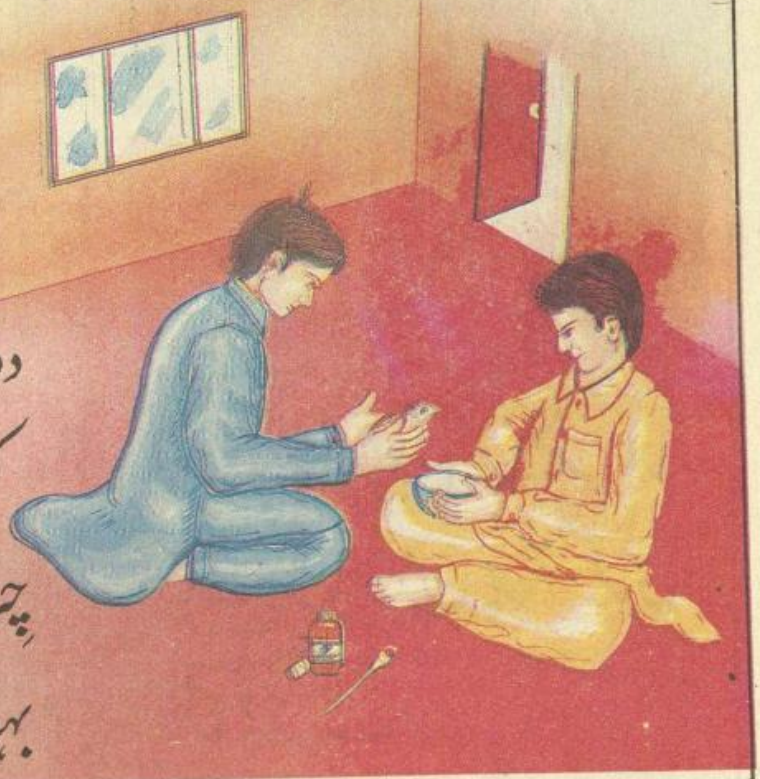

دو دن بعد چڑیا ٹھیک ہو گئی وہ اُڑ کر درخت پر جا بیٹھی۔

چڑیا کے ٹھیک ہونے پر دونوں بہت خُوش ہُوئے۔

ننھّی چِڑیا

1۔ خالی جگہوں میں مناسب لفظ لِکھیں۔

آنکھ - پَر - چونچ - ٹانگ - پنجے - دُم - سَر

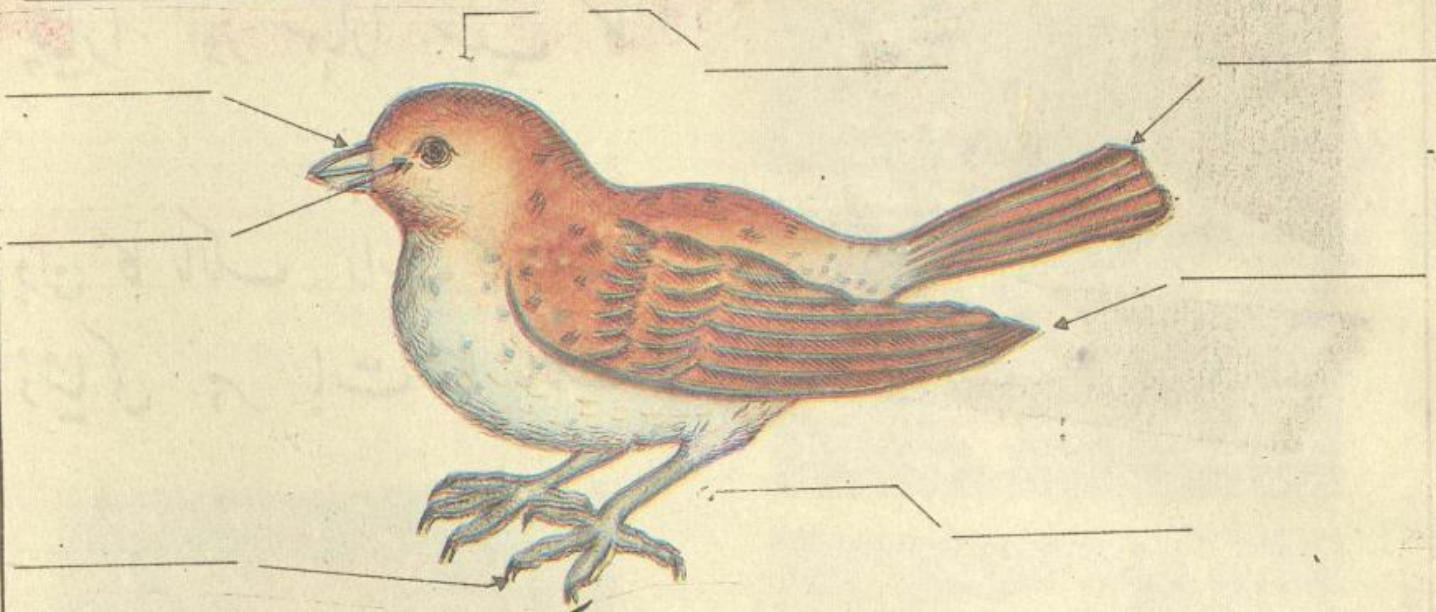

2۔ مندرجہ ذیل ناموں کو مناسب خانے میں لِکھیں۔

چِڑیا - ہاتھی - طوطا - بِلّی - کوّا - ہرن - کبُوتر - شیر

پرندے	جانور
_____	_____
_____	_____
_____	_____
_____	_____

دُعا

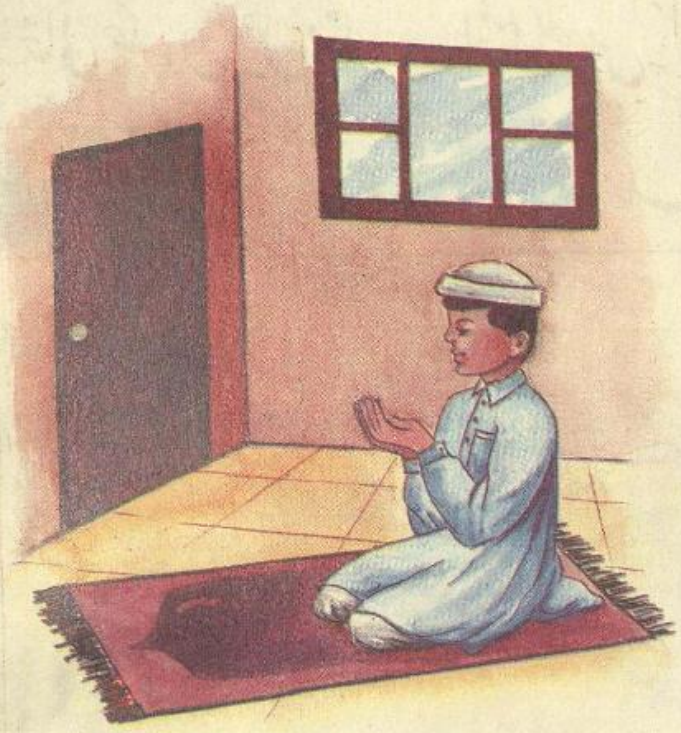

اے اللہ تُو پیارا سَب کا
پیارا اور سہارا سَب کا

دِن کا مالک رات کا مالک
دُنیا کی ہر بات کا مالک

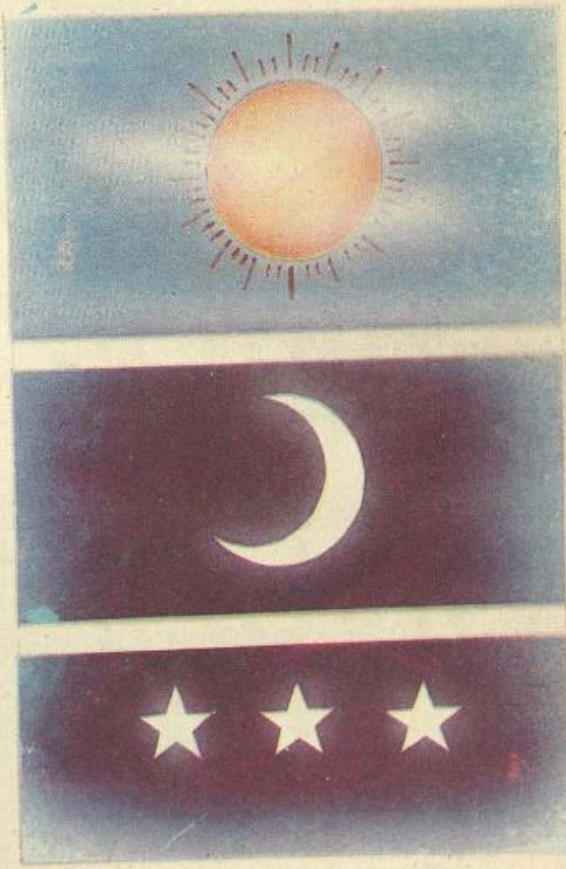

سُورج چاند ستارے تیرے
بندے ہیں ہم سارے تیرے

ہم سَب کو تُو نیک بنا دے
سَب کے دِل کو ایک بنا دے

دُعا

1۔ تصویر کا نام لِکھیں۔

_____

_____

_____

2۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہُوئی چند چیزوں کے نام خالی جگہ میں لِکھیں۔

_____

_____

_____

ا آ

ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث

ج جھ چ چھ ح خ

د دھ ڈ ڈھ ذ ر رھ ز ڑ ڑھ ژ

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق

ک کھ گ گھ ل لھ م مھ ن نھ

ء ی ے

جملہ حقوق بحقِ این ۔ ڈبلیو ۔ ایف ۔ پی ٹیکسٹ بک بورڈ ، پشاور محفوظ ہیں ۔

منظور کردہ وفاقی وزارت تعلیم بمطابق چھٹی نمبر F. 9-1 / 97 - UR

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالیشان اَرضِ پاکستان
مَرکزِ یقین شاد باد
پاک سَرزمین کا نِظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قَوم، مُلک، سَلطَنت پائِندہ تابِندہ باد
شاد باد مَنزلِ مُراد
پَرچَمِ سِتارہ و ہِلال رَہبرِ تَرقّی و کمال
تَرجُمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجَلال

سیریل نمبر 161536

کوڈ نمبر	تعداد اشاعت	قیمت	مطبع
G/B-3/56(0)	2,80,000	10.00	گولڈن پرنٹنگ پریس، پشاور